WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
29 اپریل 2026
WEDNESDAY
29 APRIL - 2026

صفحہ 08 ہیزل ووڈ اور بھونیشور نے تباہی مچادی

صفحہ 08 اوبر کپ ۲۰۲۶ء: ہندوستانی خواتین ٹیم کا سفر ختم

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 100 | جلد: 16

دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے ممبر پارلیمنٹ کو راحت

7 دنوں کی ضمانت پر رہا کرنے کے احکامات صادر کئے

سرینگر/28 اپریل/اے پی آئی/دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپوارہ کے پارلیمنٹ ممبر کو والد کے علیل ہونے کی بناء پر 7 دنوں کی ضمانت پر رہا کرنے، والد کی عیادت اور ان کے علاج کی دیکھ ریکھ کی بناء پر رہا کردیا، تاہم اس دوران 2 پولیس اہلکار بھی ان کے ساتھ رہینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی ہائی کورٹ نے بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپوارہ کے ممبر پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید کو والد کی علالت اور علاج کے سلسلے میں 7 دنوں کیلئے ضمانت پر رہا کرنے کے احکامات صادر کئے۔ تاہم ممبر/101

جموں وکشمیر کے پانچ لاکھ غریب خاندانوں کو پکے مکانات فراہم کیے جائیں گے: مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان

330 نئی سڑکوں کے منصوبے، 1600 کلومیٹر طویل، 3550 کروڑ روپے کی لاگت سے منظور

وزیراعظم کی قیادت میں جموں وکشمیر کو وِکسِت بنانے کے لیے تمام کوششیں کی جارہی ہیں

ترقی حکومت کا فرض ہے لیکن مودی حکومت جموں وکشمیر کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ مرکزی وزیر

سرینگر/ 28 اپریل/ یو این آئی/ مرکزی وزیر برائے زراعت و دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے اعلان کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں رہنے والے تمام پانچ لاکھ خاندانوں کو پکے مکانات فراہم کیے جائیں گے۔ یہ اقدام وزیراعظم آواس یوجنا کے تحت کیا جائے گا اور اس کے لیے ہر خاندان کی فزیکل ویریفکیشن کی جائے گی۔ چوہان نے کہا: "وزیراعظم نریندر مودی نے مجھے یہ ذمہ داری دی ہے کہ کوئی بھی غریب خاندان کچے مکان میں نہ رہے۔ سروے میں پایا گیا کہ پانچ لاکھ خاندانوں کے پاس مستقل رہائش نہیں ہے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ سب کو پکے مکانات ملیں گے۔ اس موقع پر وزیر نے 330 نئی

سڑکوں کے منصوبے بھی شروع کیے، جو 1600 کلومیٹر پر محیط ہیں اور ان پر 3550 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ یہ سڑکیں جموں وکشمیر کے 363 دور دراز بستیوں کو فائدہ پہنچائیں گی۔ چوہان نے کہا کہ وزیراعظم نے جموں وکشمیر کی ترقی کو اولین ترجیح دی ہے۔ "میں وزیراعظم کا پیغام لایا ہوں، ترقی کا پیغام اور محبت کا پیغام۔ دہلی کے دروازے اور ہمارے دل کشمیری عوام کے لیے کھلے ہیں۔ انہوں نے/102

لیفٹیننٹ گورنر نے ''لچک کی لہریں،

ریڈیو شاردا ایک کہانی' کتاب کے اجراء میں شرکت کی

لفٹیننٹ گورنر نے ریچ ثقافت اور اقدار کے تحفظ کیلئے مسٹر رمیش ہانگلو اور ان کی ٹیم کی ستائش کی

جموں/ انفو/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ریڈیو شاردا کے بانی مسٹر رمیش ہانگلو کی طرف سے مدون کتاب ''دی ویوز آف ریزیلینس، اسٹوری آف ریڈیو شاردا'' کا اجراء کیا۔ یہ کتاب عام سامعین، ادیبوں اور کشمیری پنڈت کمیونٹی کی معروف شخصیات کے لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے اور کمیونٹی کی سماجی و اقتصادی سرگرمیوں پر ریڈیو شاردا کے اثرات کو اجاگر کرتی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ریچ ثقافت اور اقدار کے تحفظ کیلئے مسٹر رمیش ہانگلو اور ان کی ٹیم کی ستائش کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' کشمیری/103

بھارت شنگھائی تعاون کے مقاصد کے نفاذ میں مثبت کردار ادا کرتا رہے گا

اور رکن ممالک کے مابین اعتماد، تعاون کو فروغ دے گا

آپریشن سندور نے دہشت گردی کے مراکز کو سزا سے محفوظ نہ رہنے کا واضح پیغام دیا/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 28 اپریل/ اے پی آئی/ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسے خطرات سے نمٹنے کیلئے متحدہ محاذ قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن سندور نے دہشت گردی کے مراکز کو نشانہ بنا کر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا جو مصمم ارادہ ظاہر کیا ہے ملک اُس پر چٹان کی طرح ڈٹا ہوا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے شنگھائی

تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور نے یہ واضح کردیا ہے کہ دہشت گردی کے مراکز اب جائز سزا سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ بشکیک میں منعقدہ اجلاس کے دوران انہوں نے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسے خطرات سے نمٹنے کیلئے متحد محاذ قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ان عناصر کے محفوظ ٹھکانوں کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ریاستی سرپرستی میں ہونے والی سرحد پار دہشت گردی جو کسی ملک کی خود مختاری کو نشانہ بناتی ہیں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اور اس حوالے سے دوہرے معیار کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہئے/104

وزیراعظم مودی نے سکم میں بچوں کے ساتھ فٹ بال کھیلا

سرینگر/ 28 اپریل/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے سکم کے اپنے دورے کے دوسرے دن منگل کی صبح یہاں ایک گراؤنڈ میں بچوں کے ساتھ کچھ وقت فٹ بال کھیلا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے سکم کے اپنے دورے کے دوسرے دن منگل کی صبح یہاں ایک گراؤنڈ میں بچوں کے ساتھ کچھ وقت فٹ بال کھیلا۔ مسٹر مودی نے میدان پر اپنے ہاتھ میں فٹ بال لے کر بچوں کے ساتھ اپنی تصویر شیئر کی۔ فٹ بال یونیفارم میں ملبوس بچوں کے گروپ میں نوعمر لڑکے اور لڑکیاں شامل تھیں۔ ایک تصویر میں وزیراعظم گول پوسٹ کے سامنے سے/105

پائیدار زرعی نظام پر قومی سمٹ، ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے پر زور

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کو مشترکہ حکمت عملی اپنانے کی اپیل

وقت آگیا ہے کہ معمولی ایڈجسٹمنٹ سے آگے بڑھ کر جرات مندانہ، سائنس کی قیادت میں، کسانوں پر مرکوز تبدیلی کو اپنایا جائے

سرینگر/ 28 اپریل/ یو این آئی/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سکاسٹ میں منعقدہ پائیدار اور ماحولیاتی لحاظ سے مضبوط زرعی نظام پر قومی سمٹ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے سائنسدانوں، ماہرین اور دیگر متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ مل کر موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے اور زرعی نظام کو مستحکم بنانے کے لیے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھیت اور کسان معیشت کی بنیاد ہیں، مگر موسمیاتی تبدیلی کا خطرہ اب صرف زراعت تک محدود نہیں بلکہ پوری انسانی زندگی کو متاثر کر رہا ہے، اس لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ملک میں زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور حکومت کی جانب سے مٹی کی جانچ، کسان کریڈٹ میں اضافہ اور بیجوں کی بہتری جیسے اقدامات کیے گئے ہیں، تاہم موسمیاتی اثرات میں شدت آ رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سائنسی بنیادوں پر کسان دوست پالیسیوں کو اپنایا جائے/106

جموں وکشمیر میں 3,566 کروڑ روپے کے سڑک منصوبے منظور، پی ایم جی ایس وائی IV- کے تحت

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بروقت عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی

سرینگر/ 28 اپریل/ یو این آئی/ مرکزی وزیر زراعت و دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں ایک تقریب کے دوران جموں وکشمیر کے لیے 3,566 کروڑ روپے مالیت کے سڑک منصوبوں کی منظوری کا خط وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے حوالے کیا۔ یہ منصوبے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (PMGSY)-IV کے بیچ II- کے تحت منظور کیے گئے ہیں۔ وزیر

اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت منصوبوں کے بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم جی ایس وائی کے پچھلے مراحل نے/107

سری نگر پولیس کی نارٹسنگری کھنموہ میں اچانک چیکنگ

5 افراد اسلحہ و مجرمانہ مواد سمیت گرفتار

2 دستی بم، 2 میگزین، کچھ راؤنڈ، پوسٹر اور 6 موبائل فون

سری نگر/ ۲۸ اپریل/ جے کے این ایس/ سری نگر میں پولیس نے منگل کو بتایا کہ 5 افراد کو گرینیڈ، گولہ بارود اور دیگر مجرمانہ مواد کیساتھ گرفتار کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں پولیس پوسٹ کھنموہ کی ایک پولیس پارٹی نے علاقے نارٹسنگری میں چیکنگ کے/108

لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ 15 کور کے نئے

جی او سی مقرر، یکم مئی کو نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے

سرینگر/ 28 اپریل/ اے پی آئی/ 15 کور کے موجودہ کمانڈر کو تبدیل کر کے آرمی ہیڈ کوارٹر میں کوارٹر ماسٹر جنرل کے عہدے پر تعینات کیا گیا جبکہ نئے 15 کور کے کمانڈر یکم مئی کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ 15 کور کے نئے جی سی او کے طور پر تعینات کئے گئے ہیں اور یکم مئی کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سری واستو آرمی ہیڈ کوارٹر میں کوارٹر ماسٹر جنرل کے طور پر اپنی خدمات انجام دینگے۔ فوج کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق بلبیر سنگھ کو اسٹرجیک اہمیت کے حامل 15 کور کا جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) مقرر کیا گیا ہے اور وہ یکم مئی کو اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ 15 کور جس کا ہیڈ کوارٹر سرینگر میں واقع ہے وادی کشمیر میں لائن آف کنٹرول، (ایل او سی) کی نگرانی اور اندرونی سلامتی کے امور کی ذمہ دار ہے۔/109

پاکستانی فوجی سربراہ اور پاکستانی پرچم کا پوسٹر ڈوڈہ کے مضافات میں سوشل میڈیا پر وائرل

سرینگر/ 28 اپریل/ اے پی آئی/ ڈوڈہ کے مضافاتی علاقے میں پاکستانی فوج کے سربراہ کے پوسٹر اور ملک دشمن الفاظ پوسٹروں پر درج ہونے سے سنسنی اور خوف و دہشت۔ پولیس نے پوسٹر چسپاں کرنے کے خلاف اسے سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کی پاداش میں ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈوڈہ میں اُس/110

ضلع اننت ناگ میں پولیس کی ہمہ گیر منشیات مخالف مہم، 30 ہاٹ سپاٹ مقامات کی شناخت

مربوط کارروائیوں کا آغاز

خفیہ جگہوں پر ممکنہ طور پر چھپائی گئی منشیات کا سراغ لگانے کیلئے ماہر و تربیت یافتہ کتوں کا استعمال

میڈیکل شاپس بند، 6 ادویات کی خرید و فروخت کے اصول وضوابط کی خلاف ورزیوں پر ضلع میں

سری نگر/ ۲۸ اپریل/ جے کے این ایس/ منشیات کے نیٹ ورک کیخلاف ایک بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے منگل کو ضلع میں 30 شناخت شدہ ہاٹ سپاٹ مقامات پر مربوط محاصرہ وتلاشی کارروائیوں کا آغاز کیا۔ اس کارروائی کے دوران خفیہ جگہوں پر ممکنہ طور پر چھپائی گئی منشیات کا سراغ لگانے کیلئے تربیت یافتہ کتوں کو استعمال کیا گیا۔ اس دوران اننت ناگ میں ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 6 میڈیکل شاپس کو بند کردیا۔ اننت ناگ پولیس نے عشمقام اور کوکرناگ میں پوست کی ناجائز کاشت کو تباہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کی جانب سے ایکس پر شیئر کی گئی تفصیلات کے مطابق، اننت ناگ پولیس کی ٹیموں نے ضلع میں 30 شناخت شدہ ہاٹ سپاٹ مقامات پر مربوط محاصرہ وتلاشی کارروائیوں کے تحت K9 سکواڈز کی مدد سے منشیات اور متعلقہ ممنوعہ اشیاء کا سراغ لگانے اور برآمد کرنے کے لیے مشتبہ منشیات فروشوں کی رہائش گاہوں پر چھاپے مارے۔ اور وہاں تربیت یافتہ کتوں کی مدد سے جگہ جگہ کو کھنگالا گیا۔ پولیس نے ساتھ ہی بتایا کہ منشیات کے نیٹ ورکس سے منسلک غیر قانونی املاک کا تفصیلی سروے بھی جاری ہے، جنہیں NDPS ایکٹ/111

ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت نے بڈگام کا دورہ کیا

نشہ مُکت جموں وکشمیر رَن کو فلیگ آف کیا، شجر کاری مہم میں حصہ لیا

گورنمنٹ ڈِگری کالج بڈگام میں منشیات کے خلاف بڑے پیمانے پر بیداری پروگرام کا اِنعقا

بڈگام/ انفو/ ضلع انتظامیہ بڈگام نے شیخ العالم ڈگری کالج بڈگام میں 100 روزہ جموں وکشمیر نشہ مکت ابھیان' کے تحت ایک جامع پروگرام کا انعقاد کیا جس کا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف عوامی بیداری اور اجتماعی اقدامات کو مضبوط بنانا تھا۔ اس پروگرام میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما جو بڈگام کے ضلعی سرپرست بھی ہیں، بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز رن فار نشہ مکت جموں وکشمیر کے فلیگ آف سے ہوا جو کہ منشیات سے پاک معاشرے کے لئے مشترکہ عہد کی علامت ہے۔ اس کے بعد شجر کاری مہم چلائی گئی جسے دیرپا اور صحت مند طرز زندگی کے پیغام کو تقویت ملی۔ وشلّی مہم میں طلبا اور دیگر شراکت داروں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا جس نے اس مقصد کے لئے کمیونٹی کے عزم کو اُجاگر کیا۔ پروگرام میں قومی ترانہ اور قومی نغمہ پیش کیا گیا، معزز مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا گیا، استقبالیہ خطاب ہوا اور اثر انگیز تقاریر کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ڈاکٹر ورما نے اپنے کلیدی خطاب میں ضلع انتظامیہ اور حصہ لینے والے اداروں کی نشہ مکت ابھیان کے نفاذ میں فعال کردار کی ستائش کی۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کی روکتھام کے لئے مسلسل بیداری مہم، عوامی شمولیت اور ادارہ جاتی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں، تعلیمی اداروں میں باقاعدہ بیداری پروگرام چلائیں/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

منکی پاکس کی علامات اور حفاظتی تدابیر

منکی پاکس (Monkeypox) ایک نایاب مگر سنگین وائرل بیماری ہے جو پچھلے کچھ سالوں میں عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنی ہے۔ یہ بیماری ایک وائرل انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کی علامات چیچک سے ملتی جلتی ہیں، مگر یہ چیچک سے کم خطرناک ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کر دی ہے۔

2022 میں عالمی منکی پاکس (mpox) وبا کے آغاز سے لے کر جولائی 2024 کے آخر تک 116 ممالک سے منکی پاکس کے 99,176 مصدقہ کیسز اور 208 اموات رپورٹ کی جا چکی ہیں۔ منکی پاکس عام طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہے، اور اس کی علامات جلد پر دانے، بخار، اور جسمانی درد شامل ہیں۔ یہ بیماری پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب بندروں میں اس کی وبا پھوٹی، اور اسی وجہ سے اس کا نام 'منکی پاکس' رکھا گیا۔

بیماری کی ابتدائی تاریخ

چیچک کی بیماری، جو انسانیت کے لیے ایک تباہ کن بیماری تھی، 1980 میں مکمل طور پر ختم کر دی گئی۔ تاہم، منکی پاکس جیسی وائرل بیماریوں نے سائنسدانوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ کچھ دیگر وائرس بھی چیچک کے وائرل خاندان سے جڑے ہو سکتے ہیں۔ منکی پاکس پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب ڈنمارک کی ایک تجربہ گاہ میں تحقیق کے دوران بندروں میں اس بیماری کی شناخت ہوئی۔ اس کے بعد، 1970 میں یہ بیماری پہلی بار انسانوں میں کنگو (وسطی افریقہ) میں پائی گئی۔ اس کے بعد مختلف افریقی ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے۔

منکی پاکس کیا ہے؟

منکی پاکس ایک وائرل انفیکشن ہے جو پیکس وائرس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، خاص طور پر جنگلی جانور جیسے بندر، چوہے اور گلہریاں اس بیماری کے اہم کیریئرز سمجھے جاتے ہیں۔ منکی پاکس وائرس کی دو بڑی قسمیں ہیں:

(1) وسطی افریقی (کنغوی) قسم: یہ قسم زیادہ خطرناک ہے اور انسانوں میں زیادہ آسانی سے منتقل ہوتی ہے۔

(2) مغربی افریقی قسم: یہ قسم کم خطرناک ہے اور انسانوں کے درمیان منتقلی کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

منکی پاکس کے پھیلاؤ کا طریقہ: منکی پاکس کی منتقلی زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے، خراشوں، یا ان کے جسمانی مواد سے براہِ راست رابطے کے ذریعے وائرس انسانوں میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، کسی متاثرہ جانور کے گوشت کا استعمال بھی بیماری پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے۔ انسانوں میں منتقلی کے دوران، یہ وائرس زیادہ تر متاثرہ شخص کے جسمانی مواد، جلد پر بننے والے دانوں، یا متاثرہ شخص کے لباس اور بستر وغیرہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔

انسانوں میں منکی پاکس کی منتقلی کے ذرائع میں یہ عوامل شامل ہیں: متاثرہ جانور سے براہِ راست رابطہ، متاثرہ جانوروں کے گوشت کا استعمال، متاثرہ شخص سے قریبی جسمانی رابطہ، متاثرہ شخص کے کپڑے، بستر یا دیگر استعمال شدہ اشیاء کے ذریعے۔

منکی پاکس کی علامات

منکی پاکس کی علامات ابتدائی طور پر فلو جیسی ہوتی ہیں اور اس کے بعد جلد پر خاص قسم کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ علامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بخار: منکی پاکس کی سب سے پہلی اور عام علامت بخار ہے، جو وائرس کے جسم میں داخل ہونے کے 5 سے 21 دن بعد شروع ہوتا ہے۔ سر درد اور تھکن: بخار کے ساتھ ہی شدید سر درد، تھکن، اور جسم میں درد کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

گلے کی سوجن: متاثرہ شخص کے لیمف نوڈس (glands) سوج جاتے ہیں، جو چیچک سے اس بیماری کو مختلف بناتے ہیں۔

جلد پر دانے: بخار کے چند دن بعد جلد پر دانے نمودار ہوتے ہیں، جو چیچک کی علامات سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ دانے اکثر چہرے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

پپڑیاں بننا: دانے پھٹنے کے بعد ان پر پپڑیاں بن جاتی ہیں جو بعد میں سوکھ کر گر جاتی ہیں۔

مرض کی شدت: منکی پاکس کی شدت مختلف افراد میں مختلف ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر کیسز میں بیماری کی شدت درمیانی ہوتی ہے، اور مریض دو سے چار ہفتوں کے اندر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات یہ بیماری شدید بھی ہو سکتی ہے، خاص طور پر بچوں، حاملہ خواتین، اور ایسے افراد میں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو۔

وٹامن اور سپلیمنٹس خریدیں

منکی پاکس کی تشخیص

منکی پاکس کی تشخیص زیادہ تر طبی علامات اور مریض کی تاریخ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ تاہم، چونکہ اس بیماری کی علامات چیچک اور دیگر جلدی امراض سے ملتی جلتی ہیں، اس لیے لیبارٹری ٹیسٹ ضروری ہوتے ہیں۔ منکی پاکس کی تشخیص کے لیے درج ذیل ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں:

پی سی آر (ChainPolymerase Reaction) ٹیسٹ: یہ ٹیسٹ منکی پاکس وائرس کی موجودگی کی تصدیق کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔

وائرس کلچر: وائرس کو لیبارٹری میں کلچر کر کے اس کی شناخت کی جاتی ہے۔

خون کے ٹیسٹ: خون میں وائرس کی موجودگی یا اینٹی باڈیز کی موجودگی کی جانچ کی جاتی ہے۔

منکی پاکس کا علاج

منکی پاکس کا کوئی خاص علاج موجود نہیں۔ چونکہ یہ ایک وائرل بیماری ہے، اس لیے اس کا علاج زیادہ تر علامات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بخار، درد، اور جلد کی علامات کو دور کرنے کے لیے عام ادویات دی جاتی ہیں۔ بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لیے مریض کو مکمل آرام، مناسب غذا، اور جسم میں پانی کی کمی دور کرنے کے لیے پانی اور دیگر سیال فراہم کیے جاتے ہیں۔ چیچک کی ویکسین اور منکی پاکس: چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف بھی 85 فیصد تک مؤثر سمجھی جاتی ہے۔ ان افراد کو جنہیں منکی پاکس کا خطرہ ہو یا جنہوں نے متاثرہ علاقوں کا سفر کیا ہو، چیچک کی ویکسین دی جا سکتی ہے تاکہ بیماری سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

منکی پاکس کی روک تھام

منکی پاکس کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

جانوروں سے احتیاط: ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس عام ہو، وہاں جنگلی جانوروں سے بچنا چاہیے اور ان کے ساتھ براہ راست رابطے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گوشت کو اچھی طرح پکانا: کسی بھی جانور کا گوشت استعمال کرنے سے پہلے اسے اچھی طرح پکانا چاہیے تاکہ وائرس ختم ہو جائے۔ متاثرہ افراد سے دوری: منکی پاکس کے مریضوں سے قریبی جسمانی رابطے سے گریز کرنا چاہیے اور ان کی استعمال شدہ اشیاء کو بھی احتیاط سے سنبھالنا چاہیے۔ ویکسینیشن: ایسے افراد کو جو منکی پاکس سے متاثر ہو سکتے ہیں یا متاثرہ علاقوں کا سفر کر رہے ہیں، چیچک کی ویکسین لگوائی جا سکتی ہے۔

منکی پاکس اور عالمی سطح پر اس کا پھیلاؤ: پہلے یہ بیماری زیادہ تر افریقہ کے کچھ علاقوں تک محدود تھی، مگر حالیہ برسوں میں منکی پاکس کے کیسز دنیا کے دیگر ممالک میں بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ 2022 میں، عالمی ادارہ صحت (WHO) نے اس بیماری کو عالمی سطح پر صحت عامہ کے لیے ایک ایمرجنسی قرار دیا۔ افریقہ کے علاوہ یورپ، امریکہ، اور ایشیا کے مختلف ممالک میں بھی منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ اس پھیلاؤ کی وجوہات میں بین الاقوامی سفر، جانوروں کی تجارت، اور عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔

منکی پاکس اور سمال پاکس (چیچک) میں فرق

منکی پاکس اور چیچک دونوں ایک ہی وائرل خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں چند اہم فرق ہیں: چیچک کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ چیچک زیادہ مہلک بیماری تھی اور اس کی شرح اموات بہت زیادہ تھی، جبکہ منکی پاکس کی شدت کم ہے اور اس سے اموات کی شرح بھی کم ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے مریضوں میں گلے کی سوجن ایک اہم علامت ہوتی ہے، چیچک میں نہیں ہوتی۔

وبا کو روکنے کے لیے عالمی اقدامات: منکی پاکس کی بڑھتی ہوئی وبا نے عالمی ادارہ صحت سمیت دیگر صحت کے اداروں کو سخت اقدامات کرنے پر مجبور کیا ہے تاکہ اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ مختلف ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آنے کے بعد مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں:

عالمی ادارہ صحت کی گائیڈ لائنز: WHO نے منکی پاکس کی روک تھام اور اس کے علاج کے حوالے سے عالمی سطح پر رہنما اصول فراہم کیے ہیں۔ ان میں متاثرہ علاقوں میں ویکسینیشن، متاثرہ افراد کی شناخت اور ان کے ساتھ احتیاطی تدابیر شامل ہیں۔ بین الاقوامی تعاون: مختلف ممالک کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے معلومات اور وسائل کا تبادلہ ہو سکے۔

بڑے پیمانے پر ویکسینیشن: ان علاقوں میں جہاں منکی پاکس کے کیسز زیادہ ہو رہے ہیں، چیچک کی ویکسین کو بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکے۔

جانوروں کی نگرانی: جنگلی جانوروں کی نگرانی کو بڑھایا جا رہا ہے تاکہ ان جانوروں کو جو منکی پاکس کے کیریئر ہو سکتے ہیں، ان پر نظر رکھی جا سکے اور ان کے ذریعے وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

عوامی آگاہی: عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ اس بیماری کی علامات اور پھیلاؤ کے طریقوں سے واقف ہو سکیں اور احتیاطی تدابیر اپنائیں۔

منکی پاکس اور کووڈ 19

منکی پاکس اور کارونا دونوں وائرل بیماریاں ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں کئی اہم فرق ہیں: کووڈ 19 ہوا کے ذریعے زیادہ آسانی سے پھیلتا ہے، جبکہ منکی پاکس زیادہ تر جسمانی رابطے یا متاثرہ جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ COVID19 کی پھیلاؤ کی رفتار بہت تیز ہے اور یہ ایک وبا کی شکل اختیار کر چکا ہے، جبکہ منکی پاکس کی منتقلی کی رفتار کم ہے اور یہ ایک وبا کی شکل میں تیزی سے نہیں پھیلتا۔ کووڈ میں سانس کی علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں، جیسے کھانسی، سانس لینے میں دشواری اور بخار، جبکہ منکی پاکس میں جلد پر دانے، بخار، اور گلے کی سوجن عام علامات ہیں۔ مزید یہ کہ کووڈ کے لیے مخصوص ویکسین موجود ہیں، جبکہ منکی پاکس کے لیے چیچک کی ویکسین کو مؤثر سمجھا جاتا ہے۔

منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے وفاقی اور صوبائی سطح پر پیشگی اقدامات کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف بیماری کے پھیلاؤ کو کم کرتے ہیں بلکہ عوام کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ذیل میں منکی پاکس کے حوالے سے صحت کے محکمے کی جانب سے وفاقی اور صوبائی سطح پر لیے جانے والے احتیاطی تدابیر اور اقدامات کی تفصیل دی گئی ہے۔

قومی صحت پالیسی کی تشکیل: وفاقی سطح پر صحت کے حکام کو ایک جامع پالیسی تیار کرنی چاہیے جو منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے تدارک اور روک تھام کے لیے رہنما اصول فراہم کرے۔ اس پالیسی میں ویکسین کی فراہمی، عوامی آگاہی مہمات، اور ہنگامی ردعمل کے حوالے سے حکمت عملی وضع کی جائے۔

ویکسین کی فراہمی اور ترسیل: وفاقی حکومت کو منکی پاکس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر چیچک کی ویکسین کی خریداری اور ملک بھر میں اس کی ترسیل کو یقینی بنانا چاہیے۔ عالمی ادارہ صحت کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، خطرے والے علاقوں اور آبادی کو بروقت ویکسین فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے۔

بین الاقوامی رابطے اور تعاون: چونکہ منکی پاکس کا پھیلاؤ بین الاقوامی سطح پر بھی ممکن ہے، اس لیے وفاقی حکومت کو دیگر ممالک اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنا چاہیے تاکہ وبا کی صورت میں فوری اقدامات کیے جا سکیں۔

ہنگامی صحت مراکز کا قیام: وفاقی سطح پر خصوصی ہنگامی صحت مراکز قائم کیے جائیں جہاں منکی پاکس کے مریضوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ ان مراکز میں ضروری طبی سہولیات اور ادویات فراہم کی جائیں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

سرحدی نگرانی اور سکریننگ: وفاقی حکومت کو ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور زمینی سرحدوں پر سکریننگ کا نظام نافذ کرنا چاہیے تاکہ ملک میں منکی پاکس کے مریضوں کی آمد کو روکا جا سکے۔ سفر کرنے والوں کی جسمانی معائنے اور ٹیسٹ کے ذریعے فوری شناخت کو ممکن بنایا جائے۔

عوامی آگاہی مہمات

صوبائی سطح پر صحت کے محکمے عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے مہمات شروع کریں۔ ان مہمات میں بیماری کی علامات، پھیلاؤ کے طریقے، اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ دیہی اور شہری علاقوں میں یکساں طور پر آگاہی فراہم کی جانی چاہیے تاکہ ہر طبقے تک معلومات پہنچ سکے۔

ہسپتالوں اور کلینکوں کی تیاری: صوبائی سطح پر ہسپتالوں اور صحت کے مراکز کو خصوصی تربیت دی جائے تاکہ منکی پاکس کے مریضوں کو بروقت اور مؤثر طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ طبی عملے کو بیماری کی تشخیص اور علاج کے حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کی جائے اور مخصوص وارڈز قائم کیے جائیں۔

صفائی اور جراثیم کشی کے اقدامات: صوبائی سطح پر منکی پاکس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صفائی اور جراثیم کشی کے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ہسپتالوں، سکولوں، اور عوامی مقامات پر جراثیم کشی کی مہمات چلائی جائیں تاکہ وائرس کا پھیلاؤ روکا جا سکے۔

رابطے کے سراغ کی تکنیک (Contact Tracing): صوبائی حکومت کو متاثرہ افراد کے رابطے میں آنے والوں کا سراغ لگانے کے لیے ایک مؤثر نظام قائم کرنا چاہیے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کیا جا سکے۔ یہ طریقہ کار وائرس کے پھیلاؤ کو فوری طور پر روکنے کے لیے اہم ہے۔

سفر پر پابندیاں: صوبائی حکومت کو ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس کے کیسز زیادہ ہوں، مقامی اور بین الاقوامی سفر پر پابندیاں عائد کرنی چاہیے۔ اس سے وائرس کے دیگر علاقوں تک پھیلنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

جانوروں کی نگرانی: چونکہ منکی پاکس زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، اس لیے صوبائی سطح پر جنگلی جانوروں کی نگرانی اور ان کے ساتھ انسانی رابطے کو کم کرنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

عمومی اقدامات: وفاقی اور صوبائی سطح پر متاثرہ افراد کے لیے قرنطینہ کا نظام نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ وہ دوسروں سے الگ رہیں اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ منکی پاکس کے علاج اور اس کی تشخیص کے لیے طبی عملے کو باقاعدہ تربیت دی جائے تاکہ وہ وائرس سے نمٹنے کے لیے مکمل تیار ہوں۔ میڈیا کو منکی پاکس کے بارے میں صحیح اور مستند معلومات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ افواہوں اور غلط معلومات کو روکنے کے لیے ایک مستند نظام قائم کیا جائے تاکہ عوام میں خوف و ہراس پھیلنے سے روکا جا سکے۔ وفاقی اور صوبائی سطح پر منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے خلاف پیشگی اقدامات کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوام کی آگاہی، طبی عملے کی تیاری، اور عالمی سطح پر تعاون کے ذریعے اس بیماری کو قابو کیا جا سکتا ہے۔

مستقبل کے چیلنجز

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ منکی پاکس ایک ابھرتی ہوئی وائرل بیماری ہے اور مستقبل میں اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کئی چیلنجز درپیش ہو سکتے ہیں: بین الاقوامی سفر میں اضافے کی وجہ سے وائرس کا پھیلاؤ تیزی سے ہو سکتا ہے، جس کے لیے سفر کے دوران احتیاطی تدابیر کو اپنانا ضروری ہے۔ چونکہ منکی پاکس زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، اس لیے جنگلی جانوروں کی نگرانی اور ان کے ساتھ انسانی رابطے کو کم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ اگرچہ چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف موثر ہے، مگر تمام متاثرہ علاقوں تک ویکسین کی بروقت فراہمی اور اس کی وسیع پیمانے پر دستیابی ایک چیلنج بن سکتی ہے۔

دیہی اور پسماندہ علاقوں میں عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کرنا ایک اہم چیلنج ہے۔ ان علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی کی وجہ سے بیماری کے پھیلاؤ کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ یہ بیماری اگرچہ چیچک کی طرح مہلک نہیں ہے، لیکن عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کیسز کی شدت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مناسب احتیاطی تدابیر، ویکسینیشن، اور عالمی سطح پر تعاون منکی پاکس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ہمالیہ کی برف خطرناک حد تک کم، 2 ارب افراد کیلئے پانی کے بحران کا خدشہ

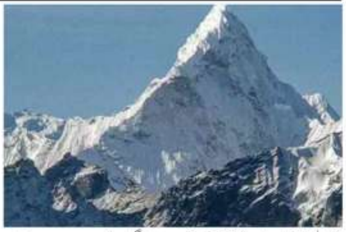

نئی دہلی (ایم این این):ایشیا کے اہم آبی ذخیرے سمجھے جانے والے ہندوکش ہمالیہ میں برف کی سطح میں شدید کمی نے ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ انٹرنیشنل سینٹر فار انٹیگریٹڈ ماؤنٹین ڈیولپمنٹ کی تازہ رپورٹ 'HKH Snow Update 2026'' کے مطابق نومبر ۵۲۰۲ء سے مارچ ۶۲۰۲ء تک برف کی موجودگی معمول سے ۸،۲۷ فیصد کم رہی۔ برف کی موجودگی (Snow Persistence) اس بات کی پیمائش ہے کہ گرنے کے بعد برف کتنی دیر زمین پر باقی رہتی ہے، اور یہ پہاڑی علاقوں میں پانی کے مستقبل کا ایک اہم اشاریہ سمجھی جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، موسمی برف ایک قدرتی آبی ذخیرے کا کردار ادا کرتی ہے اور ہندوکش ہمالیہ کے ۱۲ بڑے دریائی نظاموں کے سالانہ بہاؤ کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ فراہم کرتی ہے۔ یہ نظام زراعت، پن بجلی اور پانی کی فراہمی کے لیے انتہائی اہم ہیں، جو کابل سے کولکاتا تک کروڑوں افراد کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ اہم خطوں میں دریائے میکونگ بیسن میں برف کی سطح ۹۵،۵ فیصد کم رہی۔ تبت کی سطح مرتفع میں ۴،۴۷ فیصد کمی، زرد دریا اور اموں دریا میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ اگرچہ دریائے گنگا کے منبع میں اس سال ۳،۶۱ زیادہ برف باری ریکارڈ کی گئی، لیکن ماہرین کے مطابق یہ صرف قلیل مدتی راحت ہے کیونکہ یہ مسلسل چوتھا سال ہے جب مجموعی طور پر برف معمول سے کم رہی۔ سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ گلیشیئرز اب ۲۰۰۰ء سے پہلے کے مقابلے میں تقریباً دوگنی رفتار سے پگھل رہے ہیں، جس سے طویل اور شدید خشک موسم گرما کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

غزہ: ڈیجیٹل پے منٹس کی خلل نے زندگی مفلوج کردی، کھانا اور نقل وحمل متاثر

نئی دہلی (ایم این این): جنگ سے متاثرہ غزہ پٹی میں ایک معمولی تکنیکی خرابی نے بڑے پیمانے پر معاشی اور انسانی مسائل کو بے نقاب کر دیا، جب مقامی ڈیجیٹل ادائیگی سروس پے پال کئی گھنٹوں تک بند رہی۔ اس بندش کے باعث شہریوں کو کھانے پینے کی اشیاء خریدنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ بہت سے افراد پبلک ٹرانسپورٹ تک رسائی سے بھی محروم ہو گئے۔ کئی افراد نے بتایا کہ وہ بازاروں سے خالی ہاتھ واپس لوٹے کیونکہ ان کے پاس نقد رقم موجود نہیں تھی اور ڈیجیٹل بٹوے کام نہیں کر رہے تھے۔ اکتوبر ۳۲۰۲ء کے بعد سے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں نئی کرنسی کے داخلے پر پابندی کے باعث نقدی کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے۔

گرین کارڈ کے امیدواروں کے لیے بڑی کامیابی: امریکی جج کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): میری لینڈ کے ضلعی جج جارج ایل رسل سوم نے فیصلہ سنایا کہ امیگریشن حکام اُن تارکینِ وطن کی گرین کارڈ درخواستوں کو روک نہیں سکتے جن کا تعلق ان ممالک سے ہے جنہیں موجودہ انتظامیہ نے نشانہ بنایا ہے۔ جمعہ کو جاری اور پیر کو شائع ہونے والے ۹۳ صفحات پر مشتمل فیصلے میں جج نے کہا کہ ایسی درخواستوں کو مجموعی اور غیر معینہ مدت تک روکنا غیر قانونی ہے۔ جج نے لکھا ''یو ایس سی آئی ایس کے پاس یہ اختیار نہیں کہ وہ درخواستوں پر بالکل بھی فیصلہ نہ کرے اور گرین کارڈ درخواستوں کے عمل کو جاری رکھنے پر زور دیا۔'' اس فیصلے سے کون متاثر ہوا؟ یہ مقدمہ ۱۳۸ ایسے تارکینِ وطن کی نمائندگی کرتا ہے جو پہلے ہی امریکہ میں موجود ہیں۔ یہ معاملہ امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) (USCIS) کی اُس پالیسی سے متعلق ہے جس کے تحت ۹۳ ممالک کے تارکینِ وطن کی درخواستیں روک دی گئی تھیں، جن پر ٹرمپ کے مکمل ٹریول بین یا نئے ویزوں پر پابندیوں کا اطلاق ہوتا تھا۔ نیوز ویک کے مطابق، جج نے اپنے فیصلے میں نشاندہی کی کہ بہت سے مدعی ''کئی برسوں، بلکہ ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے سے امریکہ میں قانونی حیثیت کے ساتھ رہ رہے ہیں۔'' دوسری جانب، وہ تارکینِ وطن جو اس مقدمے میں شامل نہیں ہیں، اب بھی مشکلات کا سامنا کر سکتے ہیں کیونکہ یہ فیصلہ یو ایس سی آئی ایس کو مکمل طور پر یہ پابندی ختم کرنے کا پابند نہیں بناتا۔ تاہم، جج رسل کے اس موقف کے بعد کہ درخواستوں کو غیر معینہ مدت تک روکنا غیر قانونی ہے، ایسے دیگر افراد کو بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے جن کی گرین کارڈ درخواستیں تاخیر کا شکار ہیں۔ ''پروجیکٹ پریس آن پاز'' نامی مہم، جو اس تعطل کی نگرانی کر رہی ہے، نے نیوز ویک کو بتایا کہ ''یہ واضح پیغام ہے کہ یہ پالیسی من مانی اور غیر معقول ہے۔ ہم میں سے اکثر ۵ سال سے زائد عرصے سے یہاں بغیر کسی قانونی مسئلے کے رہ رہے ہیں، ٹیکس ادا کر رہے ہیں، اور ہمیں اپنے کام کی وجہ سے قومی مفاد کی بنیاد پر رعایتیں بھی دی گئی تھیں۔'' ۱۲ جنوری ۶۲۰۲ء سے، امریکی محکمہ خارجہ نے درج ذیل ممالک کے شہریوں کے لیے امیگرنٹ ویزا جاری کرنا معطل کر دیا ہے: افغانستان، البانیا، الجزائر، انٹیگوا و باربوڈا، آرمینیا، آذربائیجان، بہاماس، بنگلہ دیش، بارباڈوس، بیلاروس، بیلیز، بھوٹان، بوسنیا و ہرزیگووینا، برازیل، برما، کمبوڈیا، کیمرون، کیپ ورڈے، کولمبیا، آئیوری کوسٹ، کیوبا،

2025ء میں عالمی فوجی اخراجات 2.88 کھرب ڈالر، ایشیا کا خرچ سب سے زیادہ

نئی دہلی (ایم این این): عالمی دفاعی اخراجات میں تیزی سے اضافہ جاری ہے، اور اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تازہ رپورٹ نے ظاہر کیا ہے کہ ۵۲۰۲ء میں دنیا بھر میں فوجی اخراجات نئی بلندیوں تک پہنچ گئے۔ رپورٹ کے مطابق، عالمی فوجی اخراجات ۸۸،۲ کھرب ڈالر تک پہنچ گئے، جو ۴۲۰۲ء کے مقابلے میں حقیقی معنوں میں تقریباً ۹،۲ فیصد زیادہ ہیں۔ سب سے نمایاں اضافہ ایشیا اور اوشیانا میں ہوا، جہاں اخراجات ۱۸۶ ارب ڈالر تک پہنچ گئے جو گزشتہ سال کے مقابلے میں ۱،۸ فیصد زیادہ ہیں اور گزشتہ ڈیڑھ دہائی میں سب سے بڑا سالانہ اضافہ ہے۔ سب سے زیادہ خرچ کرنے والے ممالک امریکہ، چین اور روس بدستور دنیا کے تین بڑے فوجی خرچ کرنے والے ممالک رہے، جن کے مشترکہ اخراجات ۸۴،۱ کھرب ڈالر تک پہنچ گئے جو عالمی کل کا تقریباً ۱۵ فیصد ہے۔ چین نے اپنے دفاعی بجٹ میں ۴،۷ فیصد اضافہ کر کے ۳۳۶ بلین ڈالر تک پہنچا دیا، جو اس کا مسلسل ۱۳ واں سالانہ اضافہ ہے اور اس کی فوجی جدید کاری کی حکمت عملی کو ظاہر کرتا ہے۔ ہندوستان اور خطے کی صورتحال: ۵۲۰۲ء میں ہندوستان دنیا کا پانچواں سب سے بڑا فوجی خرچ کرنے والا ملک رہا، جس نے اپنے اخراجات میں ۹،۸ فیصد اضافہ کرتے ہوئے اسے ۹۲،۱ بلین ڈالر تک پہنچا دیا۔ اس کے مقابلے میں پاکستان کے فوجی اخراجات ۱۱ فیصد بڑھ کر ۱۱،۹ بلین ڈالر ہو گئے، جو خطے میں جاری سیکورٹی خدشات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسی دوران جاپان نے اپنے دفاعی اخراجات میں ۹،۷ فیصد اضافہ کیا، جبکہ تائیوان نے ۱۴ فیصد اضافہ ریکارڈ کیا جو بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی اور چینی فوجی سرگرمیوں کے پس منظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے محقق ڈیاگو لوپیز دا سلوا کے مطابق، ایشیا میں امریکی اتحادی ممالک جیسے آسٹریلیا، جاپان اور فلپائن نہ صرف علاقائی خطرات بلکہ امریکہ کی سیکورٹی ضمانتوں کے حوالے سے بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے باعث بھی دفاعی اخراجات بڑھا رہے ہیں۔ مشرق وسطی میں مجموعی فوجی اخراجات ۸۱۲ بلین ڈالر رہے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں معمولی ۰،۱ فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، اسرائیل کے اخراجات ۹،۴ فیصد کم ہو کر ۸۴،۳ بلین ڈالر رہ گئے، اگرچہ یہ اب بھی ۲۲۰۲ء کے مقابلے میں تقریباً دوگنا ہیں۔ رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی، علاقائی تنازعات، اور طاقت کے توازن کی دوڑ دفاعی اخراجات میں اضافے کی بنیادی وجوہات ہیں۔ ماہرین کے مطابق، اگر یہی رجحان جاری رہا تو آنے والے برسوں میں فوجی اخراجات مزید بڑھ سکتے ہیں، جس کے عالمی معیشت اور سلامتی پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔

عراقچی نے پوتن سے ملاقات کی

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی تیز یکجہتی کا مظاہرہ کرنے اور سفارتی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ عراقچی نے سینٹ پیٹرزبرگ میں پوتن سے یہ ملاقات کی۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ ''خطے میں بڑے اتار چڑھاؤ کے درمیان روس کے ساتھ اعلیٰ سطح پر بات چیت کرنا خوشی کی بات ہے۔ حالیہ واقعات نے ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کی گہرائی اور مضبوطی کو ظاہر کیا ہے۔ جیسے جیسے ہمارے تعلقات بڑھ رہے ہیں، ہم یکجہتی کے لیے شکر گزار ہیں اور سفارت کاری کے لیے روس کی حمایت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔'' انہوں نے پوتن اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ اپنی تصاویر بھی شیئر کیں۔ عراقچی اسلام آباد کے بعد ماسکو پہنچ گئے واضح رہے کہ علاقائی سفارت کاری کی تیز رفتاری اور اسلام آباد میں طے شدہ مذاکرات کے منسوخ ہونے کے بعد تہران اور واشنگٹن کے درمیان امن کی کوششیں غیر یقینی صورتحال میں ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے ٹیلیگرام پر پوسٹ کیا کہ وہ پیر کی صبح سویرے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات اور بات چیت کے مقصد سے ماسکو پہنچے۔ ماسکو کی تاس خبر رساں ایجنسی نے اس سے پہلے کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف کے حوالے سے تصدیق کی تھی کہ پوتن عراقچی سے ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عراقچی نے اسلام آباد کے دوروں کے درمیان عمان کا بھی دورہ کیا۔ گزشتہ ہفتے کے روز ایرانی وزیر خارجہ نے پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر، وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات کی اس کے بعد عمان روانہ ہوئے اور پھر اسلام آباد واپس آئے۔ بعد میں وہ اعلیٰ حکام سے مذاکرات کے لیے روس روانہ ہو گئے جبکہ روس نے بھی اس دورے کی تصدیق کی۔ فارس خبر رساں ایجنسی نے کہا کہ ایران نے ثالث پاکستان کے ذریعے امریکیوں کو ''تحریری پیغامات'' بھیجے ہیں

ٹرمپ نے ایران کو پائپ لائنز کی تباہی کی وارننگ دی؛ تہران کی جانب سے 'چار گنا' جوابی حملے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس ملک کے پاس معاہدہ کرنے کے لیے صرف تین دن باقی ہیں ورنہ اسے اپنے تیل انفراسٹرکچر کے حوالے سے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایران، امریکی ناکہ بندی کی وجہ سے تیل برآمد کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو میکانیکی دباؤ اور قدرتی قوتوں کی وجہ سے اس کی پائپ لائنیں اندر سے پھٹ سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''وہ کہتے ہیں کہ ایسا ہونے سے پہلے ان کے پاس صرف تین دن باقی ہیں۔۔۔ اور جب یہ پھٹ جائے گا، تو آپ اسے کبھی بھی پہلے جیسی حالت میں دوبارہ تعمیر نہیں کر سکیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی قسم کی دوبارہ تعمیر سے اس کی اصل صلاحیت کا صرف نصف حصہ ہی بحال ہو سکے گا۔ ٹرمپ کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان سفارتی کوششیں تعطل کا شکار ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ایران نے دشمنی ختم کرنے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے مقصد سے نئی تجویز پیش کی ہے، تاہم اس نے ایٹمی مذاکرات کو موخر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، واشنگٹن اس تجویز کا جائزہ لے رہا ہے۔ توقع ہے کہ ٹرمپ اپنی قومی سلامتی کی ٹیم کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کریں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی پاکستان اور عمان سمیت کئی سفارتی دوروں میں مصروف ہیں اور اب ان کی روس میں ولادیمیر پوتن سے ملاقات طے ہے۔ تہران کا موقف برقرار ہے کہ جب تک بحری ناکہ بندی سمیت اہم رکاوٹیں ختم نہیں کی جاتیں، امریکہ کے ساتھ بات چیت کا امکان کم ہے۔ اس سے قبل، ٹرمپ نے ایلچیوں کے اسلام آباد کے طے شدہ دورے کو منسوخ کر دیا تھا اور اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ اگر ایران مذاکرات چاہتا ہے تو اسے رابطہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تہران کو ایٹمی ہتھیار ہرگز حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔ ایران نے امریکی اقدامات کی حمایت کرنے والے ممالک کو سخت وارننگ جاری کی ہے۔ نائب صدر اسماعیل ثاقب اصفہانی نے بیان دیا کہ ایران کے تیل انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کا جواب انتہائی شدید طریقے سے دیا جائے گا۔

ایران کی نئی تجویز: آبنائے ہرمز کھولنے کی پیشکش، جوہری مذاکرات موخر

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کے درمیان ایران نے ایک نئی سفارتی پیشکش کے ذریعے جنگ کے خاتمے اور بحری راستوں کی بحالی کی کوشش کی ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایران نے ثالث ممالک کے ذریعے امریکہ کو ایک تین مرحلوں پر مشتمل تجویز بھیجی ہے، جس کا مرکزی نکتہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا اور علاقائی کشیدگی کم کرنا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے حالیہ دنوں میں پاکستان اور عمان کے دورے کیے، تاہم تہران نے واضح کیا کہ ان دوروں میں امریکی حکام سے کسی براہ راست ملاقات کا ایجنڈا شامل نہیں تھا۔ رپورٹس کے مطابق، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس تجویز پر غور کے لیے اپنی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی ٹیم کے ساتھ سچویشن روم میں اہم اجلاس کرنے والے ہیں۔ تین مرحلوں پر مشتمل مجوزہ معاہدہ یا ایرانی تجویز کے مطابق ممکنہ روڈ میپ کچھ یوں ہے: پہلا مرحلہ: فوری اور مکمل جنگ بندی، خاص طور پر لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ جاری جھڑپوں کا خاتمہ۔ دوسرا مرحلہ: امریکہ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں پر عائد بحری ناکہ بندی کا خاتمہ اور آبنائے ہرمز کے ذریعے عالمی تجارتی و تیل بردار جہازوں کی آمدورفت کی بحالی۔ تیسرا مرحلہ: ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق حساس مذاکرات کو موخر کر کے بعد میں شروع کرنا، جب جنگ بندی مستحکم ہو جائے اور اقتصادی پابندیاں نرم ہو جائیں۔ وہائٹ ہاؤس کی ترجمان اولیویا ویلز نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ''حساس سفارتی بات چیت'' ہے

فلسطین بلدیاتی انتخابات 197 کونسلوں میں بلامقابلہ جیت 54 فیصد ووٹر ٹرن آوٹ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین کے مرکزی الیکشن کمیشن نے اتوار کو اعلان کیا کہ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں ۷۹۱ میونسپل کونسلوں کے امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوئے جبکہ باقی نشستوں پر ہونے والی ووٹنگ میں تقریباً ۴۵ فیصد ووٹرز نے حصہ لیا۔ کمیشن کے سربراہ رامی حمداللہ نے راملہ میں پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ سیٹیج کو ۳۸۱ کونسلوں کے نمائندوں کے لیے ووٹنگ ہوئی، جس میں تقریباً ۵ لاکھ ۴۲ ہزار افراد نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ یہ انتخابات مغربی کنارہ اور محصور غزہ کے شہر دیر البلاح میں منعقد ہوئے، جہاں سیکورٹی اور حالات کے پیش نظر ووٹنگ کو محدود پیمانے پر ممکن بنایا گیا۔ حکام کے مطابق، دیر البلاح کو اس لیے منتخب کیا گیا کیونکہ یہ علاقہ جاری جنگ کے باوجود نسبتاً کم متاثر ہوا۔

مصر: توانائی بحران میں کمی کے بعد دکانوں کے اوقات پر پابندی ختم

نئی دہلی (ایم این این): مصری حکومت نے توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے گزشتہ ماہ نافذ کیے گئے سخت اقدامات میں نرمی کرتے ہوئے کاروباری اوقات کار بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کابینہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق، دکانوں، شاپنگ مالز اور ریستورانوں کو اب دوبارہ معمول کے اوقات کے مطابق کھلے رہنے کی اجازت ہوگی، اور رات ۱۱ بجے لازمی بندش کا فیصلہ معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ پابندیاں اس وقت نافذ کی گئی تھیں جب آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل اور ایندھن کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جس کے نتیجے میں مصر کو شدید ایندھن کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس صورتحال نے حکومت کو توانائی بچانے کے لیے کاروباری سرگرمیوں کے اوقات محدود کرنے پر مجبور کیا تھا۔ تاہم حالیہ دنوں میں حالات میں بہتری آئی ہے، خاص طور پر امریکہ کی جانب سے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد خطے میں کشیدگی کم ہوئی ہے۔ اس پیش رفت نے توانائی کی سپلائی چین پر دباؤ کو کم کیا، جس کے نتیجے میں مصر نے اپنی پالیسی پر نظر ثانی کی۔

اتر ریلوے

کھلاای ٹنڈر نوٹس

کام کا نام	جموں اور کشمیر مرکز کے زیر انتظام صوبہ کے جموں ڈویژن میں ریاسی۔ پونچھ نئی BG ریلوے لائن کی تعمیر کیلئے آخری جگہ سروے، متعلقہ جغرافیائی سروے، ٹریفک سروے، تکنیکی۔ اقتصادی سروے اور ریلوے ڈھانچہ کے ڈیزائن اور تفصیلی منصوبہ رپورٹ (DPR) تیار کرنا۔
تخمینہ لاگت	-/25,07,63,549.28 (پچیس کروڑ سات لاکھ تریسٹھ ہزار پانچ سو انچاس اور اٹھائیس پیسے صرف)
بولی سیکورٹی رقم	-/14,03,800.00 (چودہ لاکھ تین ہزار آٹھ سو روپے صرف)
بولی کھولنے کی تاریخ اور وقت	23.05.2026 کو 11.30 بجے۔
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ / وقت	23.05.2026 کو 11.30 بجے۔ ٹنڈر دہندہ IREPS ویب سائٹ کے ذریعہ 09.05.2026 سے 23.05.2026 کو 11.30 بجے تک ٹنڈر دستاویز اپلوڈ کر سکتے ہیں۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر کی تفصیل کیلئے www.ireps.gov.in پر جائیں۔ تفصیلی ٹنڈر نوٹس مذکورہ آفس کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھی جا سکتی ہے۔
ٹنڈر نوٹس نمبر	75-W/126/WA/FLS/Reasi-Poonch مورخہ 24.04.2026

فائل نمبر: 75-W/126/WA/FLS/Reasi-Poonch مورخہ 24.04.2026 1390/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے لدھیانہ کے لئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز نمبر 16-26-2025 طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 19-05-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے مینوئل آفر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل طریقے سے موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان کیلئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ سے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ مینوئل بھگتان جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدوں اور ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	2025-26-16		
کاموں کی تفصیلات	الیکٹرک لوکو شیڈ لدھیانہ میں دو سال کی مدت کیلئے 3۔فیز لوکو موٹیو کی صفائی، جس میں ریڈیٹر، فلٹر، لوکو باڈی، لک۔ آوٹ گلاس اور کھڑکی کے شیشے، ڈرائیور کیب، مشین روم، گلیارے وغیرہ کی صفائی شامل ہے۔		
تخمینہ لاگت (روپے)	-/58,13,970.80	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	0.00
بیعانہ کی رقم (روپے)	-/1,16,300	مدت تکمیل کام	24 مہینے
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	19-05-2026 کو 15.00 بجے تک		
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	19-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

ٹینڈر نوٹس نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/Filter Cleaning/2025-26/16
مورخہ 27-04-2026
1413/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسلام میں یتیموں کے حقوق

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام نے مسلمانوں کو یتیم بچوں کے حقوق ادا کرنے اور آن کے حقوق کی نگھبانی کرنے کی بڑی سختی سے تاکید کی ھے،اسلام ایک مکمل نظام حیات ھے، اس میں معاشرے کے ھر فرد کے حقوق کا خیال رکھا گیا ھے۔

اللہ تعالیٰ نے کسی کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع مہیا کر دیے ہیں کہ وہ آسانی کے ساتھ اللہ کی زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے دن گزار سکے۔ یتیم و نادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں ، ان کی مکمل کفالت ان کے حقوق کی پاسداری ہے اور اس سے منہ موڑ لینا ان کے حقوق کی پامالی ہے۔ ’’یتیم‘‘ اس نابالغ بچے کو کہا جاتا ہے کہ جس کے سر سے اس کے باپ کا سایہ آٹھ گیا ہو اور وہ شفقت پدری سے محروم ہو گیا ہو۔

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ’’ترجمہ: اور یتیموں کو آن کے مال دے دو اور اچھے مال کو خراب سے تبدیل نہ کرو، اور آن (یتیموں) کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاو! بے شک یہ بڑا گناہ ہے‘‘ (سورہ النساء: **02**) یتیم کے حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن حکیم میں تیئیس مختلف مواقع پر یتیم کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، آن کے اموال کی حفاظت اور آن کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اور آن پر ظلم و زیادتی کرنے والے، ان کے حقوق و مال غصب کرنیوالے کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: یتیم کا مال ناحق کھانا کبیرہ گناہ اور سخت حرام ہے۔ (سورہ الدھر) افسوس کہ لوگ اس کی بھی پروا نہیں کرتے۔ عموماً یتیم بچے اپنے تایا، چچا وغیرہ کے ظلم و ستم کا شکار ہوتے ہیں، انہیں اس حوالے سے غور کرنا چاہیے۔

ارشادِ ربانی ہے: جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں داخل کیے جائیں گے اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاو کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے (سورہ النساء) اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے اور یہ آپ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ ان کی خیر خواہی کرنا بہتر ہے اور اگر تم ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ بدنیت اور نیک نیت ہر ایک کو خوب جانتا ہے، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً اللہ غالب اور حکمت والا ہے (سورہ البقرہ **220**) جس کے زیر سایہ کوئی یتیم ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس یتیم کی اچھی پرورش کرے، اَحادیث میں یتیم کی پرورش اور اس سے حسن سلوک کے بے شمار فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے، امام الانبیاءؐ نے ارشاد فرمایا: ’’جس نے مسلمانوں کے کسی یتیم بچے کے کھانے پینے کی ذمہ داری لی ، اللہ تعالیٰ اللہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(جامع ترمذی) رسول اکرم ﷺ نے تو یتیم کی کفالت کرنے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی بشارت سے نوازا ہے کہ وہ جنت میں آپ ﷺ کے ساتھ ہوگا۔ حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ’میں اور یتیم کی کفالت کرنیوالا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیان والی انگلی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کر کے اشارہ کیا (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ’’یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو کھانا کھلایا کرو‘‘ (مسند احمد: **7577**) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے تو تم یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور اسے کھلایا کرو‘‘ (السنن الکبریٰ للبیہقی: **7095**) حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ آحد کے دن میری حضور اکرم ﷺ سے ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا میرے والد کا کیا ہوا؟‘‘ حضور ﷺ نے فرمایا ’’وہ تو شہید ہو گئے، اللہ تعالیٰ آن پر رحم فرمائے۔‘‘

میں یہ سن کر رونے لگ پڑا۔ حضور نے مجھے پکڑ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے اپنے ساتھ اپنی سواری پر سوار کر لیا اور فرمایا کہ ’’کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں تمہارا باپ بن جاوں اور عائشہ تمہاری ماں‘‘ (شعب الایمان للبیہقی: **10533**) حضرت آم سعید بنت مرہ الفہری رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ’’میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا شخص جنت میں اس طرح ہوں گے۔

اس کے بعد آپ نے درمیان والی انگلی اور شہادت والی آنگلی سے اشارہ فرمایا‘‘ (مسند الحمیدی: **861**) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور آس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور آس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو، میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اِس طرح ہوں گے اور آپ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا‘‘ (الزہد والرقائق لابن المبارک: **654**) آج ہمارے اس معاشرے میں یتیموں کو تنقید کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور ان کو ایک کم تر تصور کیا جاتا ہے حالانکہ اسلام نے یتیموں کے بے پناہ حقوق متعین کئے ہیں، اور آج کل یتیموں کے ساتھ ظلم و ستم اور حق تلفی کا بازار گرم ہے۔

دنیا کو حاصل کرنے کی خواہش نے انسان کو اندھا کر دیا ہے حتیٰ کہ وہ خونی رشتوں کو بھی بھلا بیٹھا ہے۔ یتیم ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں، کوئی ان کا پرسان حال نہیں رہتا ان کی جائیداد پر قبضہ کر لیا جاتا ہے جو کہ انتہائی نامناسب کام ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب گھروں میں باعزت وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت ہو (ترمذی **456** جلد **2**) عید کے موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یتیم بچے کو پریشان حال دیکھا تو اسے اپنے گھر لے آئے اور فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں محمد ﷺ باپ بن جاوں اور حضرت عائشہؓ تیری ماں بن جائے۔

یتیموں کے مال کی حفاظت کے بارے میں اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔ ’’اور یتیموں کی پرورش کرتے رہو، حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقل مندی دیکھو، تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور اسے فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاو اور نہ ہی جلد بازی میں آڑا لے جاو کہ وہ بڑے ہو کر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور جو غنی ہو، وہ اس سے بچے، اور جو ضرورت مند ہو، اسے چاہیے مناسب طریقے سے ان کے مال کو مصرف میں لائے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو، تو اس پر گواہ بنا لو اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے‘‘ (سورہ النساء) سورہ النساء ہی میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ ’’یتیموں کا مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو برے مال سے نہ بدلو، اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاو یہ بہت بڑا گناہ ہے۔‘‘ سورہ انعام میں اللہ حکم دیتا ہے ’’اور یتیموں کے مال کے قریب نہ جاو، مگر ایسے طریقے سے، جو احسن ہو، یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے۔‘‘ یتیموں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کو سخت ترین عذاب کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’بہترین گھر وہ ہے، جہاں یتیم ہو اور اس کے ساتھ نیکی کی جاتی ہو اور بدترین گھر وہ ہے، جہاں یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔‘‘ (ابن ماجہ) قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ترجمہ: ’’نہیں، بلکہ تم لوگ یتیموں کی عزت نہیں کرتے۔‘‘ یعنی ان کے ساتھ وہ حسن سلوک نہیں کرتے ، جس کے وہ مستحق ہیں۔‘‘ سورہ الماعون میں اللہ فرماتا ہے۔ ترجمہ: ’’یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے‘‘ سورہ الضحیٰ میں اللہ تعالیٰ تنبیہ فرماتے ہیں ’’تو تم بھی یتیم پر سختی نہ کیا کرو‘‘ بلکہ اس کے ساتھ نرمی اور احسان کا معاملہ کیا کرو۔‘‘ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ’’جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں جائیں گے۔‘‘ (النساء) اسی حوالے سے سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت حکم فرماتا ہے ’’اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاو، بجز اس طریقے کے، جو بہت ہی بہتر ہو۔

یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے ، اور وعدے پورے کرو، کیوں کہ قول و قرار کی بازپرس ہونے والی ہے۔‘‘ جب یتیموں کا مال ظلماً کھانے والوں کے لیے وعید نازل ہوئی، تو صحابہ کرامؓ اس بات پر خوف زدہ ہو کر کہ کہیں وہ بھی اس وعید کے مستحق قرار نہ دے دیئے جائیں، یتیموں کی ہر چیز الگ کر دی، حتیٰ کہ کھانے پینے کی کوئی چیز بچ جاتی، تو اسے بھی استعمال نہ کرتے اور وہ خراب ہو جاتی۔ اسلام نے ہر صاحب حیثیت فرد پر لازم قرار دیا ہے کہ اپنے جائز مال میں سے یتیموں کی مالی امداد کرتے رہو۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ ’’اور مال سے محبت کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں اور غلام آزاد کرنے میں خرچ کرو۔‘‘ (سورہ البقرہ) جب کہ سورہ انفال میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ ’’اور جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت سے حاصل ہو، تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا، اس کے رسول اللہ ﷺ کا، قریبی رشتے داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا ہے۔‘‘ سورہ الحشر میں اللہ فرماتا ہے ’’جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے، وہ اللہ کے، اور پیغمبر کے، اور رشتے داروں کے، اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔‘‘ اسی طرح یتیم بچے، بچیوں کے سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پرورش و کفالت کے بعد ان کی بہتر اور مناسب جگہ شادی کا اہتمام کریں ، خصوصاً یتیم بچیوں کی شادی کرنا یا ان کی شادی کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرنا بڑے اَجر و ثواب کا کام ہے۔

خوش قسمت ہیں وہ لوگ، جو یتیموں کے ساتھ پیار و محبت اور بہترین سلوک کر کے اس عمل کو اپنے لیے جنت کے حصول کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھیے! یتیم کی آہیں اور بددعائیں عرش بھی ہلا دیتی ہیں۔ روزِ قیامت ہم سب کو اللہ کے حضور ڈھائے گئے ظلم و جبر کا حساب دینا ہوگا۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے تو تم یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور اسے کھلایا کرو!‘‘ (السنن الکبریٰ للبیہقی: **7095**) ان تمام قرآنی آیات و احادیث سے ثابت ہو گیا کہ یتیم کے حقوق کیا ہیں؟

جھاں ھم معاشرے میں دیگر امور کی طرف توجه کرتے ھیں، اپنی روزمرہ زندگی گزارنے میں اپنا وقت گزارتے ھیں وھاں معاشرے یتیم کی جانب دیکھنا بھی ھماری زندگی کا حصه ھے وہ ھماری امداد،محبت،پیار کے منتظر ھوتے ھیں،خواہ وہ اپنے رشته دار ھوں یا اھل محله یا کھیں بھی رھتے ھوں،ان کا مداوا کرنا صاحب حیثیت کی ذمه داری ھے، بھرحال ھمیں ھر حال میں ان امور کی جانب توجه کرتے ھوئے یتیم کے حقوق کا خیال بھی رکھنا ھو گا۔ الله تعالیٰ ھم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے **54** سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔ چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔ دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔ اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔ اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جا رہی ہے۔ امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔ **2016**، میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہو کر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔ چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہو جاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔ چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔ صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کر سکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔ جنوب مشرقی ایشیا میں **7 0** کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرقی وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔ اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔ یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں **5** سے **6** فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت **6** سے **7** فیصد تک بڑھ گئی۔ خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کر رہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔ یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔ تجارتی اور جیوپولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کر چکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کر چکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔ چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہو کر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کر دیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔ اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کر لیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔ اس طرح کے طرز عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنا دیا ہے۔ اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔ سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیر قانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کو لیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کر سکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔ چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن و استحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کر سکتا۔ جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثر و رسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔ جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جا سکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے''۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کر چکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کر چکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔ چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جھاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ و غلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کر دی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس و لحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کر کے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہو جائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

باقیات

101
پارلیمنٹ کے ساتھ جموں وکشمیر پولیس کے دو اہلکار ہمہ وقت ان کے ساتھ رہینگے اور انہیں کسی بھی طرح کا سیاسی بیان دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہیں ایک سیل فون پر بات کرنے کی اجازت ہوگی جو 24 گھنٹے کھلا رہے گا، تاہم اس دوران انہیں ان کے خلاف ٹیرر فنڈنگ، حوالہ لین دین کے سلسلے میں گواہوں کے ساتھ کسی بھی طرح کی بات چیت نہیں کرنی ہوگی اور نہ ہی کوئی سیاسی بیان دینا ہوگا۔ ممبر پارلیمنٹ اپنے والد کے علاج ومعالجہ کی دیکھ ریکھ، اسپتال یا گھر میں کرینگے جہاں انہیں رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے ان کی مستقل ضمانتی درخواست مسترد کردی اور کئی پیشیوں کے بعد انہیں والد کی علالت اور ان کی دیکھ ریکھ کے سلسلے میں 7 دنوں کی ضمانت پر رہا کرنے کے احکامات صادر کردیئے۔

102
مزید کہا کہ خواتین خود امدادی گروپوں کے لیے 4000 کروڑ روپے جاری کیے جا رہے ہیں تاکہ خواتین کو خودمختار بنایا جا سکے۔ "جموں وکشمیر میں دو لاکھ 'لکھپتی دیدی' ہیں۔ ہمارا ہدف ہے کہ ملک میں کوئی غریب نہ رہے۔ وزیر نے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے نئی اسکیموں اور اقدامات کا بھی اعلان کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق زراعت اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر کے تمام پانچ لاکھ خاندانوں کو 'کچھ' گھروں میں رہنے والے، جسمانی تصدیق کے بعد 'پکے' مکانات فراہم کیے جائیں گے۔ چوہان نے یہاں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی نے مجھے پی ایم آواس یوجنا کے تحت غریب لوگوں کو پکے مکانات فراہم کرنے کا کام سونپا ہے۔ جموں وکشمیر میں ایک نئے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ پانچ لاکھ خاندانوں کے پاس مستقل مکانات کی کمی ہے۔ وزیر نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (PMGSY) کے فیز II کے تحت 3,550 کروڑ روپے کی لاگت سے 1,600 کلومیٹر پر محیط 330 نئے سڑک پروجیکٹوں کا بھی آغاز کیا۔ ان سڑکوں سے جموں وکشمیر کی 363 دور دراز بستیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے جموں وکشمیر کی ترقی کو اولین ترجیح دی ہے اور حکومت اس سلسلے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں وزیر اعظم کا ترقی کا پیغام اور محبت کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ دہلی اور ہمارے دل کے دروازے جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے کھلے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ مرکز جموں وکشمیر کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کرے گا۔ "وزیر اعظم کی قیادت میں جموں وکشمیر کو 'وکست' بنانے کے لیے تمام کوششیں کی جارہی ہیں۔ ترقی حکومت کا فرض ہے لیکن مودی حکومت جموں وکشمیر کو اولین ترجیح دے رہی ہے کیونکہ یونین کے زیر انتظام علاقے میں روڈ کنیکٹیویٹی کے مسائل زیادہ ہیں۔ ہم نے جموں وکشمیر کو سب سے پہلے رکھا ہے۔ PMGSY-IV کے تحت سڑکوں کے پروجیکٹوں کو منظور کروانے والا پہلا حصہ تھا،" انہوں نے بیچ میں کہا کہ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے بارے میں چوہان نے کہا کہ خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے 4000 کروڑ روپے تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دو لاکھ لکھپتی دیدیاں ہیں۔ وزیر اعظم نے ملک کے لیے چھ کروڑ کا ہدف رکھا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں کوئی غریب نہ رہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنانے کے لیے اسکیمیں متعارف کررہی ہے اور نئے اقدامات کررہی ہے۔

103
پنڈت برادری نے نسل کشی برداشت کی اور انہیں اپنی آبائی سرزمین سے اکھاڑ پھینکا گیا۔ انہوں نے ثقافت، روایت، عقیدے، تعلیم اور زبان کی روشنی کے ساتھ تمام مادی اثاثے چھوڑ دیے ہیں۔ دو دہائیوں سے زیادہ کے بعد 2011 میں رمیش ہانگلو نے اسے امید اور اتحاد کی کرن میں تبدیل کیا" ریڈیو شاردا کے ذریعے پوری دنیا میں اپنی جڑوں کو کشمیر سے جوڑ دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ریڈیو شاردا نے گانوں، کہانیوں اور روایات کو محفوظ کیا ہے اور شاعروں، اسکالروں اور فنکاروں کو پلیٹ فارم دیا ہے، اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ان کی آوازیں نئی نسلوں کو ترغیب دیں گی۔

104
۔انہوں نے کہا کہ ایس سی او کو ان عناصر کے خلاف کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں دکھانی چاہیے جو دہشت گردوں کی مدد، پناہ یا سہولت فراہم کرتے ہیں۔ "جب ہم دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کا بلا امتیاز مقابلہ کریں گے تو علاقائی سلامتی کو ایک مضبوط بنیاد میں تبدیل کر سکتے ہیں،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو ایس سی او کا بنیادی اصول قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال کے تیانجن اعلامیے نے بھارت کے زیرو ٹالرنس موقف کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "دہشت گردی کی کوئی قومیت یا مذہب نہیں ہوتا، اس کے خلاف تمام ممالک کو مضبوط اور مشترکہ موقف اپنانا ہوگا۔" وزیر دفاع نے ایس سی او کے ریجنل اینٹی ٹیررسٹ اسٹرکچر کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اس عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے موجودہ عالمی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے اور ممالک اندرونی مسائل پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں، ایسے میں ایس سی او کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دنیا کو ایک ایسے نظام کی ضرورت ہے جہاں ہر انسان کو عزت و وقار حاصل ہو اور اختلافات تنازعات میں تبدیل نہ ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ عالمی اتفاق رائے، باہمی احترام اور تعاون کے ذریعے ہی امن و استحکام ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کا اصل امتحان کمزوروں کے خلاف استعمال میں نہیں بلکہ ان کی حفاظت میں ہے جو اپنا دفاع نہیں کر سکتے۔ آخر میں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارت ایس سی او کے مقاصد کے نفاذ میں مثبت کردار ادا کرتا رہے گا اور رکن ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون کو فروغ دے کر اس تنظیم کو امن و استحکام کی علامت بنایا جا سکتا ہے۔

105
گول کرتے نظر آرہے ہیں اور گول کیپر اسے پکڑنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ دیگر نوجوان کھلاڑی تالیاں بجا کر وزیر اعظم کی پرفارمنس کا خیرمقدم کررہے ہیں۔ وزیر اعظم نے ان تصاویر کے کیپشن میں لکھا، "واضح طور پر نظر آرہا ہے، ان نوعمر کھلاڑیوں کے ساتھ فٹ بال کھیلنا توانائی پیدا کرنے والا رہا۔ مسٹر مودی ریاست سکم کے 50 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پیر کی شام یہاں پہنچے تھے اور ایک روڈ شو میں حصہ لیا تھا۔ مسٹر مودی نے کل شام پدم ایوارڈ یافتہ اور اپنے علاقے میں نمایاں کام انجام دینے والے ریاست کے کچھ لوگوں سے ملاقات کی اور ان سے مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

106
موسمیاتی موافق فصلوں کو فروغ دیا جائے اور تحقیق کو کھیتوں تک پہنچایا جائے۔ تقریب میں مختلف ماہرین، سائنسدانوں، طلبہ اور پالیسی سازوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے سائنسدانوں، اختراع کاروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ موسمیاتی لچک پیدا کرنے اور پائیدار زرعی ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے اکٹھے ہوں۔ ایل جی سنہا نے کہا ہمارے کھیت تہذیب کی بنیاد، معیشتوں کی ریڑھ کی ہڈی اور آنے والے کل کا وعدہ ہیں۔ ہر پالیسی، ہر مداخلت کو اس بات کا احترام کرنا چاہیے کہ ہمارے کھیتوں اور کسانوں نے انسانیت کو صدیوں کے ہنگاموں سے گزارا ہے۔ اب موسمیاتی تبدیلی کا خطرہ کسانوں کے کھیت سے بہت آگے تک پہنچ گیا ہے اور یہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے کی ہر زندگی کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ اس بحران کی عجلت میں تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان اس جنگ کی قیادت کر رہا ہے اور 2024-25 میں، زراعت کی پیداوار 357 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو کہ 2023-24 کے مقابلے میں 25 ملین زیادہ ہے، باغبانی 362 ملین ٹن ہے، جس میں اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی تنوع بھی شامل ہے۔ دوسروں سے آگے، ہندوستان نے 25 کروڑ سوائل ہیلتھ کارڈ تقسیم کرتے ہوئے، ملک بھر میں مٹی کی جانچ شروع کی۔ کسانوں کے قرض کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھ کر روپے ہوگئی۔ 5 لاکھ ایک قومی مشن کے تحت 100 کروڑ روپے کے اعلیٰ پیداواری بیج کے فنڈز۔ 2013-14 کے بعد سے MSP پر دالوں کی خریداری میں 7,350% اور تیل کے بیجوں میں 1,500% اضافہ ہوا۔ تاہم، آب و ہوا کے اثرات شدت اختیار کر رہے ہیں اور پچھلے سال ریاستوں میں شدید موسم کا مشاہدہ کیا گیا۔ وقت آگیا ہے کہ معمولی ایڈجسٹمنٹ سے آگے بڑھیں اور جرات مندانہ، سائنس کی قیادت میں، کسانوں پر مرکوز تبدیلی کو اپنائیں۔ پالیسیوں کو موسمیاتی لچکدار فصلوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں لیبارٹری اور کھیتی باڑی کے درمیان فرق کو ختم کرنا چاہیے اور محققین کو آب و ہوا کے موافق انواع کی تخلیق کو اپنی اولین ترجیح بنانا چاہیے: لیفٹیننٹ گورنر، جناب منوج سنہا نے آج SKUAST جموں میں "پائیدار اور موسمیاتی لچکدار زرعی نظام: اختراعات اور پالیسی فریم ورک" کے موضوع پر قومی سمٹ میں شرکت کی۔ انہوں نے سائنسدانوں، اختراع کاروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ موسمیاتی لچک پیدا کرنے اور پائیدار زرعی ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے اکٹھے ہوں۔ "وقت آگیا ہے کہ معمولی ایڈجسٹمنٹ سے آگے بڑھ کر جرات مندانہ، سائنس کی قیادت میں، کسانوں پر مرکوز تبدیلی کو اپنایا جائے۔ پالیسیوں کو موسمیاتی لچکدار فصلوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں لیبارٹری اور کھیتی باڑی کے درمیان تقسیم کو ختم کرنا چاہیے اور محققین کو آب و ہوا کے موافق انواع کی تخلیق کو اپنی اولین ترجیح بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کھیت تہذیب کی بنیاد، معیشتوں کی ریڑھ کی ہڈی اور کل کا وعدہ ہیں۔ ایل جی موصوف نے مزید کہا کہ "ہر پالیسی، ہر مداخلت کو اس بات کا احترام کرنا چاہیے کہ ہمارے کھیتوں اور کسانوں نے صدیوں کے ہنگاموں کے ذریعے انسانیت کو آگے بڑھایا ہے۔ اب موسمیاتی تبدیلی کا خطرہ کسانوں کے کھیت سے کہیں زیادہ پہنچ گیا ہے اور اس نے زراعت اور اس سے منسلک شعبے کی ہر زندگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس بحران کی عجلت میں تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان اس لڑائی کی قیادت کر رہا ہے اور 2024-25 میں، زراعت کی پیداوار 357 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو کہ 2023-24 کے مقابلے میں 25 ملین زیادہ ہے، باغبانی 362 ملین ٹن ہے، جس میں اعلیٰ قیمتی فصلوں کی تنوع بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں سے آگے، ہندوستان نے ملک بھر میں مٹی کی جانچ شروع کی، جس میں 25 کروڑ سوائل ہیلتھ کارڈز تقسیم کیے گئے۔ کسانوں کی کریڈٹ کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھ کر 5 لاکھ روپے ہوگئی۔ ایک قومی مشن کے تحت 100 کروڑ روپے کے فنڈز زیادہ پیداواری بیج۔ MSP پر دالوں کی خریداری میں 7,350% اضافہ ہوا اور تیل کے بیجوں کی قیمت میں 1,350 فیصد اضافہ ہوا۔ اثرات شدت اختیار کر رہے ہیں اور گزشتہ سال ریاستوں میں شدید موسم کا مشاہدہ کیا گیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سائنسدانوں اور اختراع کاروں سے موسمیاتی لچکدار زراعت، کسانوں کی قیادت میں تحقیقی شراکت داری، آب و ہوا کے جوابی انشورنس کی توسیع، گرین کریڈٹ، سب کے لیے مقامی آب و ہوا سے متعلق مشورے، روایتی بیجوں کی حفاظت، پالیسی کے انضمام اور شفاف تشخیص کے لیے 7 وعدوں پر زور دیا۔ انہوں نے ورثے اور تخلیق نو کاشتکاری، پانی کے انتظام، تنوع اور ٹیک انضمام پر بھی زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اختراعات کو حقیقی دنیا کی ضروریات کی عکاسی کرنی چاہیے، سیمینار کے بیانات میں پھنسے نہیں رہنا چاہیے اور حکومتوں کو روزی روٹی کو بڑھتے ہوئے خطرات سے بچانے کے لیے تحفظ کا پیمانہ بنانا چاہیے۔ انہوں نے بینکوں سے یہ بھی کہا کہ وہ پائیدار زرعی فنانسنگ کو ترجیح دیں، ورثے کی اقسام کو لچک کے لنگر کے طور پر محفوظ کریں، ہر اقدام کو ہموار، مربوط عملدرآمد کے لیے ترتیب دیں

107
دور دراز علاقوں کو بنیادی سہولتوں سے جوڑنے میں مدد دی ہے اور نئے مرحلے میں باقی بستیوں کو جوڑنے پر توجہ دی جائے گی۔ تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سورندر کمار چودھری، وزیر جاوید احمد ڈار، اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرما، اراکین پارلیمان و اسمبلی اور سینئر افسران شریک ہوئے۔ چوہان نے کہا کہ مرکز دیہی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ہر بستی کو سڑکوں کے ذریعے جوڑنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں جموں وکشمیر کے لیے تقریباً 8,000 کروڑ روپے کے سڑک منصوبے منظور کیے گئے ہیں۔ "ہمارا مقصد ہر گاؤں کو جوڑنا ہے، کیونکہ سڑکیں اسکول، اسپتال اور بازار عوام کے قریب لے آتی ہیں۔ انہوں نے خواتین خود امدادی گروپوں کے لیے 4,568 کروڑ روپے کی منظوری کا بھی اعلان کیا، تاکہ خواتین کی روزی روٹی مضبوط ہو اور خواتین کی قیادت میں کاروبار کو فروغ ملے۔ زراعت کے حوالے سے وزیر نے کہا کہ مرکز جموں وکشمیر میں سائنسی اقدامات، بہتر بیج اور فصلوں کی تنوع کاری کے ذریعے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کام کرے گا۔ اس مقصد کے لیے انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کی ٹیم مقامی حالات کا مطالعہ کرکے روڈ میپ تیار کرے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس منظوری کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت منصوبوں کی بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم جی ایس وائی کے پچھلے مراحل نے دور دراز علاقوں کو بنیادی سہولتوں سے جوڑنے میں مدد دی ہے اور نئے مرحلے میں باقی بستیوں کو جوڑنے پر توجہ دی جائے گی۔ اہلکاروں کے مطابق یہ منصوبے دیہی علاقوں میں کنیکٹیویٹی بہتر بنانے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

108
دوران کیں۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ 5 افراد کو گرفتار کیا گیا، اور ان کے قبضے سے 2 دستی بم، 2 میگزین، گولیوں کے کچھ راؤنڈ، پوسٹر اور 6 موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق قانون یو اے پی اے کی متعلقہ دفعات اور آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ پانتھ چوک پولیس اسٹیشن میں درج کر لیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

109
لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ ایک تجربہ کار افسر ہیں جنہیں جموں وکشمیر میں انسداد شورش اور انسداد دہشت گردی آپریشنز کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ وہ اس وقت ناردرن کمانڈ میں میجر جنرل جنرل اسٹاف (ایم جی جی ایس) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور ترقی کے بعد انہیں 15 کور کا جی او سی تعینات کیا گیا ہے۔ وہ انڈین ملٹری اکیڈمی، دہرادون کے فارغ التحصیل ہیں۔ اپنے کیریئر کے آغاز میں انہوں نے کپواڑہ کے لولاب سیکٹر میں اہم ذمہ داریاں نبھائیں جہاں وہ آپریشنز کی منصوبہ بندی اور نگرانی میں براہ راست شامل رہے۔ بعد ازاں انہوں نے 2018-19 کے دوران راشٹریہ رائفلز کے 1 سیکٹر کی کمان سنبھالی، جو انسداد شورش نظام میں ایک اہم کردار ہے۔ 2023 میں بطور میجر جنرل انہوں نے کاؤنٹر انسرجنسی فورس (سی آئی ایف) وکٹر کے جی او سی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو کی تقرری آرمی میں اعلیٰ سطحی عہدوں کی روٹیشن پالیسی کے تحت کی گئی ہے، جبکہ ان کے دور میں سکیورٹی فورسز کے درمیان ہم آہنگی اور شہریوں کے ساتھ رابطے کو فروغ دینے پر خاص توجہ دی گئی۔

110
وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب مضافاتی علاقے میں پاکستانی چیف آف آرمی سٹاف عاصف منیر کا ایک پوسٹر فلائی اوور پر چسپاں کیا گیا تھا۔ جس پر علیحدگی پسندی، ایران، امریکہ جنگ اور نوجوانوں کو علیحدگی پسندی کی طرف راغب کرانے کے الفاظ درج تھے۔ ڈوڈہ پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے

111
کی دفعات کے تحت قرق میں لیا جا سکتا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ یہ آپریشن ڈرگ فری اننت ناگ مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف تیز مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد ضلع میں منشیات کے نیٹ ورکس کے مالی اور آپریشنل ڈھانچے کو ختم کرنا ہے۔ اس دوران اننت ناگ میں ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے ادویات کے اصول و ضوابط کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 6 میڈیکل شاپس کی سرگرمیاں معطل کر دیں۔ ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے مختلف علاقوں میں اچانک معائنہ کیا جن میں بٹینگو، جبلی پورہ اور آروانی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق معائنے کے دوران کئی دکانوں میں ادویات کی خرید و فروخت کا ریکارڈ درست طریقے سے برقرار نہیں رکھا جا رہا تھا، جو ڈرگز اینڈ کاسمٹکس ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے 6 میڈیکل اسٹورز کو موقع پر ہی بند کردیا گیا۔ متاثرہ دکانوں میں ہیلتھ کیئر میڈیکل اسٹور بٹینگو، آر آئی فارمیسی جبلی پورہ، دار الشفاء میڈیکل اسٹور آروانی، شائننگ میڈیکل اسٹور آروانی، الشفاء میڈیکل اسٹور آروانی اور ہیلتھ کیئر میڈیکل اسٹور آروانی شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی عوامی صحت کے تحفظ اور ادویات کے شعبے میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آئندہ بھی ایسے معائنے جاری رہیں گے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن، وادی کشمیر میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ ادھر اننت ناگ پولیس نے عشمقام اور کوکرناگ میں پوست کی ناجائز کاشت کو تباہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے عشمقام اور کوکرناگ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کرنے کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 3 مقدمات درج کیے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ حسن نور گاؤں عشمقام میں غلام محمد اتیو اور غلام محی الدین اتیو کی زمین پر پوست کی فصل برآمد ہوئی۔ ایف آئی آر نمبر 33/2026 اور 34/2026 زیر 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کیا گیا۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں فصلوں کو موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ اس دوران نئی پنزگام، کوکرناگ میں، عبدالقیوم بٹ کی زمین پر پوست کی فصل پائی گئی، اور اس سلسلے میں پولیس تھانہ کوکرناگ میں ایف آئی آر نمبر 32/2026 زیر سیکشن 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کیا گیا تھا۔

112
اور کونسلنگ و بحالی کے نظام کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو کھیل، ثقافت اور ہنر پر مبنی سرگرمیوں کے ذریعے مثبت سمت میں راغب کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ڈاکٹر ورما نے مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل، منشیات کی سمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی اور حساس مقامات پر نگرانی بڑھانے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے مہم کے اثرات کو بڑھانے کے لئے مقامی قیادت بشمول پنچایتی راج اداروں اور سول سوسائٹی سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے اپنے خطاب میں ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ بیداری، قانون عملانے اور بحالی پر مشتمل کثیر جہتی حکمت عملی پر عمل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مہم کو نچلی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ من شبیر احمد گوجر ڈھنڈا پسر عبدل کریم گوجر ڈھنڈا ساکن رنگہ زنل خانصاحب ضلع بڈگام نے ایک آن لائن درخواست بنسبت اجرا A ایس ٹی (ST) سرٹیفکیٹ پیش کی ہے۔
من مظہران دہ حاضرا میں پچھلے پندرہ سالوں سے مسلسل طور رہائش پذیر ہے اور تا حال دہ حاضرا سے ترک سکونت نہیں کی ہے من مظہران کا کنبہ 07 افراد پر مشتمل ہے من مظہران کے کنبے کی کل سالانہ آمدنی 125000 روپے ہے۔ من مظہران ST سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے مذکورہ درخواست دفتر ہذا میں زیر غور ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو درخواست گزاران کے ایس ٹی سرٹیفکیٹ کے اجرا پر کوئی اعتراض ہو تو وہ اس اشتہار کی اشاعت سے سات یوم کے اندر اندر تحصیل دفتر خانصاحب میں تحریری طور پر مع ثبوت اپنے اعتراضات داخل کرے۔ بعد از مقررہ مدت موصول ہونے والے اعتراضات قابل قبول نہیں ہوں گے

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب واجد حسین ولد غلام حسین راتھر ساکنہ بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد D-class contractor card

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے اور پڑھا لکھا بے روزگار نوجوان ہے جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ unemployment سرٹیفکیٹ بمراد D-class contractor card حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عابد حسین کنائی پسر علی محمد کنائی داماد غلام رسول ڈار ساکنہ توری تحصیل پٹن بارہمولہ حال مہاراج پورہ لنگم ذارہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت migration سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع توری تحصیل پٹن بارہمولہ حال مہاراج پورہ لنگم ذارہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور نے قبل از دس سال موضع توری تحصیل سے ترک سکونت اختیار کرکے موضع مہاراج پورہ لنگم ذارہ پٹن بارہمولہ میں رہائش اختیار کی ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Migration سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت بوٹہ مکیہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار بوٹہ مکیہامہ
عنوان: درخواست منجانب تنویر احمد حجام ولد غلام رسول حجام ساکنہ چیچہ مکیہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع چیچہ مکیہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع چیچہ مکیہامہ میں مقیم ہے اور سائل طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بوٹہ مکیہامہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب بلال احمد خان ولد محمد لطیف خان ساکنہ زعفران کالونی بمراد حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ مورخہ 12/05/2016 بوجہ نابالغ بحق محمد مدبر خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ مورخہ 12/05/2016 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل مورخہ 12/05/2016 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ھذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از نیابت بوٹہ مکیہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار بوٹہ مکیہامہ
عنوان: درخواست منجانب معراج الدین چوپان ولد عبد العزیز چوپان ساکنہ سلور گل پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 بحق سائل معراج الدین چوپان ولد عبد العزیز چوپان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سلور گل پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع سلور گل پورہ میں مقیم ہے اور سائل طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بوٹہ مکیہامہ

از نیابت کوم احمد پورہ بااجلاس نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع بٹ ولد مرحوم غلام محمد بٹ ساکنہ اکری کلاں تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر پیش کی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اکری کلاں پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی غلام محمد بٹ ولد محمد اکبر بٹ مورخہ 10/12/2022 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ متوفی غلام محمد بٹ کے وارثان جائز بتفصیل ذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
محمد شفیع بٹ ولد مرحوم غلام احمد بٹ	۵۴	پسر	مزدوری
مسماۃ رفیقہ اہلیہ دختر	۵۰	گھریلو کام	دختر شادی شدہ از بیرون خانہ
عارفہ جان دختر	۴۸	-----	.....
جاوید احمد بٹ ولد مرحوم غلام محمد بٹ	۴۷	مزدوری	پسر

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد ڈار ولد محمد مقبول ڈار ساکنہ آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت NOC برائے Digital Shalikat Machine واقعہ موضع آرمپورہ سنگھ پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرمپورہ سنگھ پورہ میں زیر خسرہ نمبر 197 رقبہ تعدادی چار مرلہ آبادی دیہہ میں Digital Shalikat Machine نصب کرنے کا خواہاں ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور محکمہ مال سے تحت ضابطہ NOC حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

SUBJECT: GRANT OF REGISTRATION OF PATING GUEST HOUSE/ HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE REST IN PEAKS SITUATED AT FAQIR GUJRI SGR
PUBLIC NOTICE
WHERE I MR/MS SHUJA FAHM S/O BASHIR AH KHAN R/O FAQIR GUJRI SGR KMR INTENDS TO APPLY IN THE OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY OF DIRECTORATE OF TOURISM FOR REGISTRATION OF MY PROPOSED PAYING GUEST HOUSE /HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE REST IN PEAKS SITUATED AT FAQIR GUJRI SGR UNDER THE TOURIST TRADE ACT 1978/82/2011.
WHEREAS .I WILL SUBMIT LANDLOWRSHIP CERTIFICATE FROM CONCERNED TEHSILDAR WITH ATTESTED PHOTOGRAPHS OF THE UNIT THROUGH DY. COOMISSINER CONCERNED,RENT /LEASE DEED/PARTNERSHIP DEED /ISSUED BY CONCERNED SUB -REGISTRAR,JUDICIAL MAGISTRATE[IF APPLICABLE NOC FROM THE OWNER TO THE EFFECT THAT THE PROPERTY CAN USED AS HOME STAY],CHARACTER CERTIFICATE OF THE APPLICANT FROM THE CONCERNED POLICE STATION ,UNDERTAKINGFROM THE OWNER AS DECLARATION ,PUBLIC NOTICE INVITING OBJECTIONS, ,IF ANY IN PRINT MEDIA ,LIST OF FAMILY MEMMBERS NAME ,AGE AND PHOTOGRAPH SELF ATTESTED BY OWNER ,PHOTOGRAPHS OF THE UNIT AS MENTIONED IN THE APPLICATION EACH OF THE EXTERIOR AND INDIVIDUALBED ROOMS AND BATHROOMS],INSPECTION REPORT BY THE COMMITTEE [THE RECOMMENDATION OF INSPECTION COMMITTEE SHALL DECIDE WHETHER TO ISSUE A REGISTRATIO OF THE UNIT OR NO KEEPING IN VIEW THE TYPE OF ACCOMMNODATION AND AMENITY, ADHAR CARD.
NOW BEFORE MY CASE IS PROCESSED FOR REGISTRATION BT PRESCRIBED AUTHORITY .THE MATTER IS HEREBY NOTIFIED FOR INFORMATION OF PUBLIC/ ORGANISATIONS IF ANY BODYHAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

1. HOTEL DAWN THROUGH ITS PROPRIETOR MOHAMMAD SALEEM S/O LT. GHULAM QADIR GILKAR R/O BUCHWARA SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

تربوز

پیاس کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے اور بلڈ پریشر میں مفید بتایا جاتا ہے

تربوز خوش رنگ، خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔

تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق وشوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے۔

تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔

نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔

تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔

تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ یرقان کے مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔

تربوز کا شربت بھی بنتا ہے۔ اس کے لئے سرخ پکے ہوئے تربوز کا رس نکالیے ایک لیٹر رس میں ایک کلو چینی شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں مناسب گاڑھا ہونے پر چولہے سے اتار لیں۔

شربت تیار ہے دن میں دو سے تین مرتبہ پانی ملا کر استعمال کریں۔ یہ صفراوی بخار، پیاس اور گرمی کی شدت کو دور کرتا ہے۔

تربوز کے بیج بھی مفید ہوتے ہیں۔ تربوز کے بیج چھلکا اتار کر پانی میں گھوٹ کر پینا دل کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ ان بیجوں سے بنی سردائی حرارت دور کرنے میں بھی نافع ہے۔ تربوز کے چھلکوں سے لذیذ ترکاری بنتی ہے۔ تربوز کے چھلکے لے کر ان کا سفید حصہ علیحدہ کر دیں اور ایک ایک انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں۔

پیاز گھی میں لال کر کے اس میں نمک، مرچ، ہلدی، لہسن ملا کر بھون لیں اور پھر تربوز کے چھلکے ڈال کر تھوڑے سے پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکا لیں۔ لیجیے۔۔۔! مزے دار ترکاری تیار ہے۔

تربوز کے چھلکے حسن کی حفاظت میں بھی معاون ہیں۔ تربوز کے چھلکوں کو باریک پیس کر تھوڑا سا آٹا ملا لیں۔ یہ جلد کے لئے ایک اچھا اسکرب ہے۔ جلد کو شگفتہ وچمک دار بناتا ہے۔

تربوز کے بیجوں کا لیپ باریک پیس کر پھٹے ہوئے ہونٹوں پر لگانے سے آرام آتا ہے۔ تربوز کے جوس کو آئس کیوب کی شکل میں جما کر چہرے پر پھیرنے سے جلد کی حدت دور ہوتی ہے اور چہرے پر چمک بھی آتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے کے فوری بعد نہیں کھانا چاہیے۔ اس سے بدہضمی اپھارہ اور دستوں کی شکایت ہو سکتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے سے پہلے یا کھانے کے دو گھنٹے بعد کھانا مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ جس روز تربوز کھائیں اس دن چاول کھانے سے گریز کیا جائے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔

MNN

مونگ پھلی سے الرجی

یہ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہو سکا

یوں تو مختلف قسم کی غذاؤں سے ہونے والی الرجیز کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے مچھلی، انڈے، مونگ پھلی، میوہ جات اور دودھ وغیرہ کے استعمال سے بعض افراد مختلف قسم کی الرجیز کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، ان سب الرجیز میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک الرجی مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی ہے۔ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہو سکا۔ لیکن جدید تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی کا ممکنہ علاج دریافت کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ماہرین نے اس نئے علاج کو سراہتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے کہ ابھی اس علاج کو وسیع پیمانے پر عام نہ کیا جائے۔ دوران تحقیق بچوں کو روزانہ مونگ پھلی سے حاصل شدہ پروٹین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی گئی اور پھر اگلے مرحلے میں اس مقدار میں اضافہ کر دیا گیا۔ اور صرف چھ ماہ بعد 84 فیصد بچے روزانہ مونگ پھلی کے پانچ دانے کھانے کے قابل ہو گئے۔ چونکہ یہ طریقہ علاج ابھی عام نہیں ہوا، اسی لئے اب تک صرف پرہیز ہی کی بدولت اس الرجی پر قابو پایا جا رہا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ جو افراد مونگ پھلی سے الرجک ہوں، وہ نہ صرف مونگ پھلی، بلکہ اس سے تیار کی جانے والی اشیاء مثلاً مکھن، پیزا، کیک وغیرہ سے بھی الرجک ہو جاتے ہیں۔ نیز، یہ افراد سویابین کے بیج بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق بھنی مونگ پھلی کی نسبت تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ حساسیت یا الرجی کا سبب بن سکتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات مونگ پھلی کا صرف ایک دانہ چکھتے ہی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ کبھی چند دانے کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات سب مریضوں میں ایک جیسی نہیں ہوتیں، لیکن نوعیت سنگین ہوتی ہے۔ مثلاً جلد پر چھپا کی، شدید اور مستقل خارش، جسم سے گرمی کے بھبکے نکلنا، جلد کی گہرائی میں سوجن، سانس رک رک کر آنا، دمے کی سی مخصوص آوازیں نکلنا، کھانسی، چھینکیں، حلق میں نزلہ گرنا، ناک بہنا، ناک اور آنکھوں میں ایک ساتھ خارش ہونا، اختلاج قلب، دل کی رفتار میں اضافہ، سر میں ہلکا پن، لو بلڈ پریشر، متلی، قے، اسہال، منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا، گھبراہٹ، اچانک ماہ واری ہو جانا وغیرہ۔ ان علامات میں سے کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مریض کو، خصوصاً بچوں کو وقت ضائع کیے بغیر قریبی ہسپتال لے جائیں، کیونکہ بعض صورتوں میں یہ الرجی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

MNN

معدے کا زخم

اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے

معدے کا زخم، جسے السر کہا جاتا ہے، ایک عام مرض ہے، جس میں معدے کی حفاظتی جھلی میں زخم بن جاتا ہے۔ السر کیوں لاحق ہوتا ہے؟ تو معدے کی اندرونی دیوار، غذا کی نالی، چھوٹی آنت اور بڑی آنت میں موجود بعض خلیے تیزاب پیدا کرتے ہیں، جو ہضم اور انجذاب کے لئے ضروری ہیں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج وغم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PyloriHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کش ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح وشام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح جنک فوڈ، فاسٹ فوڈز اور کولا مشروبات سے احتیاط کریں۔ اس کے علاوہ جب معدے یا غذا کی نالی میں جلن کا احساس ہو یا غذا منہ کی طرف آئے، معدہ کے مقام پر درد محسوس ہو تو بہتر ہو گا کہ معالج سے رابطہ کر لیا جائے۔ اگرچہ یہ تکلیف دہ مرض ہے، مگر قابل علاج ہے، البتہ تاخیر سے پیچیدگیاں لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طب یونانی میں السر کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً: دودھ میٹھا کر کے دن میں تین چار مرتبہ آدھا آدھا کپ پینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ملٹھی جسے طبی اصطلاح میں اصل السوس کہتے ہیں، پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح وشام کھانے سے قبل آدھا آدھا چمچ تازہ پانی سے پھانک کر شربت بادیان (سونف) دودھ چائے کے چمچ پی لیں۔

MNN

آڑو۔ موسم گرما کا بہترین پھل

آڑو گرمی کے موسم کا سب سے مفید پھل ہے، گرمیوں کے دوران اگر اس پھل کو باقاعدگی کے ساتھ متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو بہت سے طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ آڑو کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو نہ صرف جسم میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہے بلکہ ڈی ہائیڈریشن سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں تیز لو کے چلنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اور وہ پانی کی کمی کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں، ایسے افراد کے لئے آڑو ایک بہترین غذا ہے جو جسم کو مطلوبہ مقدار میں کیلوریز فراہم کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک سو پچاس گرام آڑو میں اٹھاون کیلوریز، ایک گرام پروٹین، ایک گرام سے کم فیٹ، چودہ گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام فائبر، وٹامن اے، وٹامن سی، نیاسین، وٹامن ای، وٹامن کے، کاپر اور میگنیز پائے جاتے ہیں۔ انہی کے علاوہ آڑو میں کچھ مقدار میں میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی، اور آئرن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آڑو میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں، ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس صرف تیس منٹ میں جسم کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسم میں اگر نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی مقدار کم ہو جائے تو دل کے مختلف مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دل بہتر طریقے سے کام کرتا ہے اور انسان کو دل کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ دل کی صحت میں بہتری لانے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر روز تین سے چار آڑو کھانے چاہئیں۔ آڑو کو غذائیت سے بھرپور پھل کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ فیٹ (چربی) بھی ایک گرام سے کم پائی جاتی ہے، اس لئے آڑو موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا وزن میں کمی لانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موٹاپے کے خلاف بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے اس پھل کو سلاد میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آڑو کے استعمال سے نہ صرف آپ کو جسمانی کمزوری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ جسم میں موجود اضافی چربی بھی پگھلنا شروع ہو جائے گی۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔

MNN

ذرا سی احتیاط صحت کی ضامن

صحت کے اعتبار سے گوشت ایک بہترین غذا ہے، جو اس صورت میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جب اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور پھر اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ ایک وقت میں زائد مقدار میں خاص طور پر تلا ہوا گوشت کھانے سے اجتناب برتیں کہ یہ صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر معدے کی خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ تیزابیت کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ گوشت کو ہمیشہ سینک کر یا ابال کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ قربانی کے گوشت کو گلانے کے لئے کسی بھی چیز کا استعمال نہ کریں کہ تازہ ہونے کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے میں گل جاتا ہے۔ اسی طرح تازہ گوشت کم گھی یا تیل میں پکایا جائے، کیونکہ اس میں قدرتی طور پر چکنائی پائی جاتی ہے۔ زیادہ گھی یا تیل میں پکانے سے چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ البتہ گوشت میں لگی ہوئی تھوڑی بہت چکنائی کا استعمال کر لینا چاہیے، لیکن اس صورت میں پیدل چلنے کو معمول بنا لیا جائے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ قربانی کے بعد گوشت جلد از جلد صاف اور محفوظ کر لینا چاہیے۔ دراصل، گوشت دیگر کھانے کی اشیاء کی نسبت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ گوشت کو طویل عرصے تک زائد مقدار میں فریز نہ کریں، تاکہ اس کی قدرتی غذائیت ضائع نہ ہو۔ ایک بالغ فرد کے لئے دن بھر میں آدھا پاؤ گوشت کھانا بھی کافی رہتا ہے۔ چونکہ گوشت میں پانی 10 تا 75 فیصد پایا جاتا ہے اور جراثیم گوشت کے پانی میں تیزی سے پرورش پاتے ہیں، اس لئے گوشت کو محفوظ کرنے کے لئے اس میں شامل قدرتی پانی ختم کرنا ازحد ضروری ہے، اس مقصد کے لئے گوشت کو دھوپ میں سکھایا جا سکتا ہے۔ تاہم، دھوپ میں رکھنے سے قبل اگر اس میں نمک یا لیموں کا سرکہ چھڑک لیا جائے، تو تیزابیت سے یہ خشک ہو جائے گا اور جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ ایسا گوشت جو نمک یا سرکہ چھڑک کر سکھایا گیا ہو، فولاد کی کمی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گوشت میں لیموں کا رس، نمک اور سرکہ لگا کر گرل کر لیں، جلد خراب نہیں ہو گا یا گوشت صاف کر کے لیموں اور نمک لگا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر گڑ گھول کر گوشت پر ڈال دیں اور تیز دھوپ میں سکھا لیں، یہ گوشت فریج کے بغیر کافی دنوں تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، خراب نہیں ہو گا۔ اگر قربانی کے گوشت کو صحیح طرح محفوظ نہ کیا جائے، تو اس میں جراثیم افزائش پذیر ہو جاتے ہیں۔ گرمیوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے باعث بار بار فریج یا فریزر بند ہونے سے گوشت کی کیمیائی حالت تبدیل ہو جاتی ہے، لہٰذا کوشش کریں۔

MNN

سینے کی جلن اور تیزابیت کی زیادتی ہو تو

انسانی جسم میں Value PH کی ایک متوازن سطح کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقررہ سطح سے زائد Value PH کا ہونا جسم میں تیزابیت کی زیادتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص اس مسئلے سے دوچار ہے۔ بظاہر یہ عام سا نظر آنے والا مسئلہ سینے میں جلن، السر اور Gastric Inflammation جیسی بیماریوں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں پانچ ایسی غذاؤں کی تفصیلات درج کی جا رہی ہے جو تیزابیت سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیلا

کیلا ایک غذائیت سے بھرپور پھل ہے جو سارا سال اور ہر موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس میں میگنیز، کاربوہائیڈریٹس، وٹامن C اور B6 کے علاوہ میگنیشیم اور پوٹاشیم کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسے افراد جنہیں اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے کیلا ایک بہترین انتخاب ہے۔ یہ غذا کی نالی کے اطراف میں ایک حفاظتی تہہ بناتا ہے جس کے باعث سینے میں جلن اور تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے ساتھ ہی یہ ہاضمے کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے اخذ ہوا کہ یہ پھل بے چینی، پریشانی اور بے سکونی کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور پٹھوں کے درد میں بڑا مفید پھل ہے۔ ہری سبزیاں اسپارگس، بند گوبھی سلاد اور (Celery) ہری سبزیاں مثلاً اسپارگس، بند گوبھی اور سلاد (Celery) کا استعمال معدے کے مسائل سے دوچار افراد کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یہ سبزیاں ہضم کرنے میں آسان اور Value PH متوازن رکھنے میں مثالی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم ان سبزیوں کے ساتھ چکنائی سے بھرپور ڈریسنگ کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ کوشش کریں اور اس کے بدلے انہیں کاٹ کر ہلکی سی بھاپ دیں اور اس میں لیموں کا رس اور ذرا سا اولیو آئل شامل کریں۔ آپ چاہیں تو تھوڑے فلیور کے اضافے کے طور پر صحت بخش جڑی بوٹیاں جیسے تلسی اور Oregano کا استعمال کر سکتی ہیں یا پودینے کے پتے شامل کر لیں۔

MNN

ٹکراو بڑا ہے! پنجاب کا تاریخی مومنٹم بمقابلہ راجستھان کی واپسی کی کوشش

نئی دہلی (ایم این این): پنجاب کنگز کی ٹیم ٹی ۰۲ کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا ہدف (۲۶۵ رنز) کامیابی سے عبور کرنے کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ منگل کو راجستھان رائلز کے مدمقابل ہوگی۔ پنجاب کی ٹیم اس وقت ۷ میچوں میں ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر پہلے نمبر پر ہے اور اس سیزن کی سب سے خطرناک ٹیم بن کر ابھری ہے۔ پنجاب کی کامیابی کا سہرا ان کی گہری بیٹنگ لائن اپ اور کپتان شریاس ائیر کے سر ہے، جو تقریباً ۰۷ کی اوسط سے رنز بنا رہے ہیں۔ پریانش آریا اور پربھسمرن سنگھ کی جوڑی بولرز کے لیے ڈراونا خواب بنی ہوئی ہے۔ پنجاب نے اس سیزن میں کئی بار ۰۰۲ سے زائد رنز کا ہدف حاصل کیا ہے، جو ان کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ راجستھان نے سیزن کا آغاز تو اچھا کیا تھا لیکن گزشتہ ۴ میچوں میں انہیں صرف ایک فتح ملی ہے، جس کی وجہ سے وہ ۰۱ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ یشسوی جیسوال اور نوجوان ویبھو سوریہ ونشی (جنہوں نے حال ہی میں ۳۷ گیندوں پر سنچری بنائی) ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ کپتان ریان پراگ اور شمرون ہیٹمائر کی ناقص فارم نے مڈل آرڈر کو کمزور کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ٹیم بڑے اسکور کرنے یا حاصل کرنے میں ناکام ہو رہی ہے۔ یہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۰۰۲ سے زائد رہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ شائقین کو ایک اور ہائی اسکورنگ میچ دیکھنے کو ملے گا۔ رات کے وقت اوس کی وجہ سے ہدف کا تعاقب کرنا دونوں ٹیموں کی پہلی ترجیح ہوگی۔ پنجاب کے جارحانہ ٹاپ آرڈر کو روکنے کی ذمہ داری آرچر پر ہوگی۔ اپنی سابقہ ٹیم کے خلاف چہل کی اسپن بولنگ میچ کا رخ بدل سکتی ہے۔ روی بشنوئی کا مڈل اوورز میں رن ریٹ کو کنٹرول کرنے میں کردار اہم ہوگا۔

تاریخ کا سب سے بڑا بحران: ’ولو بیٹس‘ کی قلت نے عالمی کرکٹرز کی نیندیں اڑا دیں!

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ دو چیزوں سے کھیلا جاتا ہے ایک بلا یعنی بیٹ اور دوسرا گیند لیکن اب کرکٹرز کو اپنی تاریخ کے ممکنہ بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق جنٹلمین گیم کہلانے والے کرکٹ میں بلے اور گیند کا چولی دامن کا ساتھ ہے، اور اس میں سے ایک کے بغیر بھی یہ کھیل ممکن نہیں۔ کرکٹرز بڑے بڑے ریکارڈز اسی گیند اور بلے کی مدد سے بناتے ہیں۔ تاہم جیسے جیسے کرکٹ میں پیسہ آتا گیا کرکٹ بھی زیادہ ہوتے گئی اور زیادہ کرکٹ کے باعث بلوں کا استعمال بھی زیادہ ہو رہا ہے اور اب صورتحال یہ ہے کہ جس خاص لکڑی سے کرکٹ کے بلے بنائے جاتے ہیں، وہ کم پڑ گئی ہے۔ کرکٹ میں پاور ہٹنگ فروغ پانے سے بلے زیادہ ٹوٹ رہے ہیں اور ان کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ یہ مانگ اتنی بڑھ چکی ہے کہ انگلش ولو کم پڑ گئی ہے اور زیادہ تر بلے اس سے ہی بنائے جاتے ہیں۔ انگلش ولو کا درخت بارہ سے پندرہ سال میں مضبوط لکڑی دیتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں انگلینڈ میں بلے کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ دوم درجہ کا بلا ایک ہزار پاؤنڈ کا ہو گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرکٹ کے قوانین بنانے والی ایم سی سی نے اس ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سر جوڑ لیے ہیں۔ آنے والے اس بحران سے نمٹنے کے لیے گزشتہ سال بیٹ ایمرجنسی کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں تجویز آئی کہ بیٹ کے لیے بمبو یعنی بانس اور فائبر استعمال کیا جائے۔ یہی تجویز بھی یعنی دو الگ قسم کی لکڑی سے بنے بلے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایل ایس جی کو سپر اوور میں ہرا کر کے کے آر نے دوسری کامیابی حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): رنکو (ناٹ آوٹ ۳۸ رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے اتوار کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء کے ۳۸ ویں مقابلے میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو سپر اوور میں ہرا کر ٹورنامنٹ میں اپنی دوسری کامیابی حاصل کی۔ یہ اس سیزن کا پہلا سپر اوور مقابلہ رہا۔ رنکو نے چوکا لگا کر اپنی ٹیم کو جیت دلائی۔ ۱۵۶ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری لکھنؤ سپر جائنٹس کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں مچل مارش (دو) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں ویبھو اروڑہ نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کپتان رشبھ پنت نے ایڈن مارکرم کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۸۵ رن جوڑے۔ ۱۱ویں اوور میں کیمرون گرین نے ایڈن مارکرم کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ مارکرم نے ۲۷ گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۳ رن بنائے۔ اگلے ہی اوور میں سنیل نارائن نے رشبھ پنت کو اپنا شکار بنا لیا۔ رشبھ پنت نے چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۴۲ رن کی اننگز کھیلی۔ نکولس پورن (نو)، مکل چودھری (ایک) اور آیوش بدونی ۱۹ گیندوں پر ۴۲ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دو چھکے بھی لگائے۔ ہمت سنگھ نے ۱۰ گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۹ رن بنائے۔ جارج لنڈے آٹھ رن بنا کر آٹھویں وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ محمد سمیع نے اننگز کی آخری گیند پر چھکا لگا کر اسکور آٹھ وکٹ پر ۱۵۵ رن کر دیا اور میچ ٹائی ہو گیا۔ اسی کے ساتھ آئی پی ایل کے اس سیزن کا پہلا سپر اوور مقابلہ شروع ہوا۔ محمد سمیع نے چھ گیندوں میں ایک چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ ۱۱ رن بنائے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے لیے ویبھو اروڑہ اور ورون چکرورتی نے دو دو وکٹ حاصل کیے۔ سنیل نارائن، کارتک تیاگی، کیمرون گرین اور انوکول رائے نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ واضح رہے کہ محسن خان لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے سپر اوور میں گیند بازی نہیں کر پائیں گے کیونکہ انہیں سب آوٹ کیا جا چکا ہے۔ سپر اوور کی پہلی گیند پر نکولس پورن کو سنیل نارائن نے بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ دوسری گیند پر ایک رن ملا۔ تیسری گیند پر سنیل نارائن نے ایڈن مارکرم کو باونڈری پر کیچ آوٹ کرا دیا۔ اب کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو جیت کے لیے دو رنوں کا ہدف ملا۔ سپر اوور میں روومین پاول کے ساتھ بلے بازی کرنے اترے رنکو سنگھ نے پہلی ہی گیند پر چوکا لگا کر اپنی ٹیم کو جیت دلا دی۔ اس سے قبل رنکو سنگھ کی ۳۸ رنز کی ناقابل شکست اور دھماکہ خیز اننگز کی بدولت کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے ۳۸ ویں میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ۷ وکٹوں پر بمشکل ۱۵۵ رنز کا مجموعی اسکور ترتیب دیا ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا لکھنؤ کا فیصلہ درست ثابت ہوا۔

ہندوستان کو مل گیا نیا تھنڈر بولٹ؟
سنجے بانگر نے محسن خان کا نام سلیکٹرز کے سامنے رکھ دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق بیٹنگ کوچ اور مایہ ناز بلے باز سنجے بانگر کا ماننا ہے کہ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالرز کی فہرست میں محسن خان سب سے زیادہ متاثر کن کھلاڑی بن کر ابھرے ہیں۔ انہوں نے سلیکٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ محسن خان کی کارکردگی اور فٹنس پر گہری نظر رکھیں۔ اتوار کی رات لکھنؤ سپر جائنٹس اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں محسن خان نے تباہ کن بالنگ کرتے ہوئے محض ۲۳ رنز دے کر ۵ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی اس کارکردگی نے مبصرین کو اپنی جانب متوجہ کر لیا ہے۔ بانگر نے محسن خان کی مہارت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ محسن خان کو پچ سے غیر معمولی اچھال ملتا ہے جو بلے بازوں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ وہ ایک ہی لینتھ پر مسلسل گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بانگر کے مطابق، محسن کے پاس وہ ہیوی بال ہے جو ایک بہترین بائیں ہاتھ کے سیمر کی پہچان ہوتی ہے۔ ہندوستان کے پاس بلے بازوں کی کمی نہیں، لیکن بائیں ہاتھ کے تیز بالرز کا تنوع (ورائٹی) کم ہے۔ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم میں بھی عرشدیپ سنگھ واحد ماہر بائیں ہاتھ کے باولر تھے۔ محسن خان اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ سابق ویسٹ انڈین آل راونڈر اور ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ہیرو کارلوس بریتھویٹ نے بھی محسن خان کے ڈسپلن کی تعریف کی۔ انہوں نے ایک اسپورٹس شو میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ”محسن خان کی بالنگ سادہ لیکن انتہائی اثر دار ہے۔ انہوں نے نہ صرف اچھی لینتھ برقرار رکھی بلکہ شارٹ گیندوں کا استعمال کرتے ہوئے پچ پر زور سے ہٹ کیا، جو ایک کامیاب فاسٹ باولر کی نشانی ہے۔ محسن خان، جو طویل عرصے تک انجری کا شکار رہے تھے، اب اپنی بہترین فٹنس اور فارم کی واپسی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر وہ اسی طرح کارکردگی دکھاتے رہے تو جلد ہی نیلی جرسی میں نظر آسکتے ہیں۔

رائل چیلنجرز بنگلور نے دہلی کی پیٹلز کو 9 وکٹ سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): جوش ہیزل ووڈ (چار وکٹ) اور بھونیشور کمار (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد دیودت پڈیکل (ناٹ آوٹ ۴۳ رن) اور ورات کوہلی (ناٹ آوٹ ۳۲ رن) کی بدولت آر سی بی نے آسانی سے ہدف حاصل کر لیا۔ ۶۷ رنز کے ہدف کے تعاقب میں آر سی بی کی جانب سے جیکب بیتھل اور ورات کوہلی نے ۲۶ رنز کی شراکت قائم کی۔ تیسرے اوور میں کائل جیمیسن کی گیند پر ٹی نٹراجن نے جیکب بیتھل کو آوٹ کر دیا۔ انہوں نے ۱۱ گیندوں پر ۲۰ رنز بنائے۔ اس کے بعد دیودت پڈیکل اور ورات کوہلی نے ناٹ آوٹ ۱۵ رنز کی شراکت قائم کرتے ہوئے ٹیم کو صرف ۶.۳ اوورز میں فتح دلا دی۔ آر سی بی نے ایک وکٹ پر ۷۷ رنز بنا کر میچ اپنے نام کیا۔ پڈیکل نے ۳۱ گیندوں پر تین چوکے اور تین چھکے لگا کر ۴۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ کوہلی نے ۱۵ گیندوں پر ایک چوکا اور دو چھکے لگا کر ۳۲ رنز بنائے اور لگاتار دو چھکے مار کر ٹیم کو جیت دلائی۔ اس سے قبل آر سی بی کے گیند بازوں نے دہلی کیپیٹلز کو صرف ۷۵ رنز پر ڈھیر کر دیا، جو اس سیزن کا کم ترین اسکور رہا۔ دہلی کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے صرف ۸ رنز پر ۶ وکٹ گنوا دیں۔ ساحل پرکھ، کے ایل راہل، نتیش رانا، سمیر رضوی، ٹرسٹن اسٹبس اور کپتان اکشر پٹیل جلد آوٹ ہو گئے۔ بعد میں ابھیشیک پورل اور ڈیوڈ ملر نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن نویں اوور میں راسخ سلام نے ملر (۱۹) کو آوٹ کر دیا۔ خراب موسم کی وجہ سے میچ کچھ دیر کے لیے روکنا بھی پڑا۔ آخر کار ابھیشیک پورل (۳۰ رن) کے آوٹ ہوتے کے ساتھ ہی دہلی کی پوری ٹیم ۷۵ رنز پر سمٹ گئی۔ آر سی بی کی جانب سے جوش ہیزل ووڈ اور بھونیشور کمار نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ راسخ سلام، سویش شرما اور کرونال پانڈیا نے ایک ایک وکٹ لی۔

اوبر کپ 2026ء: ہندوستانی خواتین ٹیم کا سفر ختم

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین بیڈمنٹن ٹیم کا اوبر کپ ۶۲۰۲ء میں سفر گروپ اسٹیج پر ہی تمام ہو گیا۔ گروپ اے کے اپنے آخری اور فیصلہ کن معرکے میں ہندوستان کو طاقتور حریف چین کے ہاتھوں ۰-۵ گول سے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں ہندوستانی ٹیم کوارٹر فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ دنیا کی ۱۲ویں نمبر کی کھلاڑی اور سابق عالمی چیمپئن پی وی سندھو نے ٹاپ رینکنگ کھلاڑی وانگ ژیی کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ سندھو ایک موقع پر فیصلہ کن گیم میں ۸۱-۲۱ کی مستحکم برتری پر تھیں، لیکن چینی کھلاڑی نے لگاتار پوائنٹس حاصل کر کے پانسہ پلٹ دیا اور ۱۶-۲۱، ۲۱-۱۹، ۲۱-۱۹ سے میچ جیت کر ہندوستان کی امیدوں کو پہلا دھچکا پہنچایا۔ سنگلز مقابلوں میں ہندوستان کی دیگر کھلاڑیوں نے بھی بھرپور مزاحمت کی۔ دنیا کی ۳۸ویں نمبر کی کھلاڑی ایشارانی بروا نے سابق اولمپک چیمپئن چین یوفی کو پہلے گیم میں ۲۰-۲۲ تک کھینچا، مگر تجربے کی بنیاد پر چینی کھلاڑی ۲۱-۱۳ سے فتح یاب رہیں۔ دیویکا سہاگ نے بھی ژو وینجنگ کے خلاف ایک گیم جیتا، مگر آخر میں ۲۱-۱۹، ۱۲-۲۱، ۱۰-۲۱ سے مات کھا گئیں۔ ڈبلز مقابلوں میں بھی تنیشا کراسٹو اور کوی پریا کی جوڑی نے پہلا گیم جیت کر سنسنی پھیلائی، لیکن وہ بھی تین گیمز کے طویل مقابلے کے بعد ہمت ہار گئیں۔ ہندوستان یوکرین کے خلاف اپنی جیت کے باوجود ڈنمارک سے ۲-۳ کی قریبی شکست کی وجہ سے پہلے ہی دباؤ میں تھا۔ چین اور میزبان ڈنمارک نے گروپ سے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے، جبکہ ہندوستان تیسرے نمبر پر رہا۔ خواتین کے برعکس ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے تھامس کپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء کیلئے انعامی رقم اور تمام ٹیموں کی فیس میں اضافے کا امکان

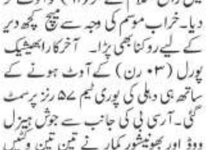

نئی دہلی (ایم این این): فیفا نے ۶۲۰۲ء فیفا ورلڈ کپ کے لیے ایک بڑا مالی فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ٹورنامنٹ میں شریک تمام ٹیموں کے لیے انعامی رقم اور فیس میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ فیفا اس وقت رکن ممالک کے ساتھ مشاورت میں ہے تاکہ ۸۴ ٹیموں پر مشتمل آئندہ ورلڈ کپ کے لیے مالی پیکج کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ کئی ممالک نے ٹورنامنٹ میں شرکت کے بڑھتے اخراجات، خاص طور پر امریکہ میں ٹیکس اور انتظامی اخراجات، پر تشویش ظاہر کی تھی جس کے بعد فیفا نے انعامی رقم بڑھانے پر آمادگی ظاہر کی۔ فیفا اس سے قبل ہی ۶۲۰۲ء ورلڈ کپ کے لیے ریکارڈ انعامی رقم کا اعلان کر چکا ہے، جس میں مجموعی طور پر تقریباً ۵۵۶ سے ۷۲ ملین ڈالر تک کی رقم شامل ہے، جبکہ ہر ٹیم کو کم از کم ۵.۰۱ ملین ڈالر ملنے کی ضمانت دی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق نئے مجوزہ اضافے کا مقصد یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ٹیم ورلڈ کپ میں شرکت کے باعث مالی نقصان کا شکار نہ ہو، بلکہ تمام ٹیموں کو بہتر مالی معاونت فراہم کی جائے۔

کاجل اگروال کی فلم ”دی انڈیا اسٹوری“ کا پہلا لک جاری، فلم 27 جولائی کو ریلیز ہوگی

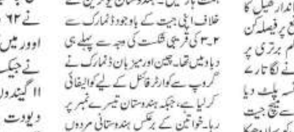

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ہند کے سنیما کی مقبول اداکارہ کاجل اگروال تھرلر فلم ”دی انڈیا اسٹوری“ کے ذریعے بڑے پردے پر دھوم مچانے کے لیے تیار ہیں۔ پیر کو فلم کے میکرز نے پہلا لک جاری کیا اور ریلیز کی تاریخ کا اعلان کیا۔ کاجل نے فلم کا پہلا پوسٹر جاری کرتے ہوئے لکھا ”زہر صرف کھیتوں میں ہی نہیں ہوتا بلکہ خاموشی میں بھی چھپا ہوتا ہے۔ ”دی انڈیا اسٹوری“ ایک ایسی زہر کی طرح ہے جو جب تک اثر دکھاتا ہے۔ فلم ۷۲ جولائی کو سنیما گھروں میں ہندی، تمل اور تیلگو زبانوں میں ریلیز ہوگی۔“ فلم ”دی انڈیا اسٹوری“ کوئی عام ڈرامہ نہیں بلکہ ملک کے زرعی شعبے میں ہونے والے سنگین کیڑے مار ادویات کے کھیل کی ایک کہانی اور تلخ حقیقتوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ فلم کیمیکلز کے غلط استعمال کے خطرناک اثرات کو دکھاتی ہے، خاص طور پر کیڑے مار ادویات اور کھیتی باڑی سے جڑے معاملات سے۔ فلم کی کہانی ایک ایسے بحران کو سامنے لاتی ہے جو لوگوں کی صحت اور سماج کو متاثر کرتا ہے۔ ساتھ ہی یہ فلم نظام کی کمزوریوں پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ اس میں دکھایا جائے گا کہ نظام میں کہاں خامیاں ہیں اور ایسے نقصانات کو روکنے کے لیے سخت قوانین کی ضرورت ہے۔ اپنی مضبوط کہانی اور بہترین اسکرپٹ کے ساتھ یہ فلم ناظرین پر گہرا اثر چھوڑے گی۔ چکن ڈی کے کی ہدایتکاری میں بننے والی اس فلم کو ... نے مشترکہ طور پر پروڈیوس کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,